ZONG 9:25 22%
Masnavi Sehr-ul...

مثنوی

سحر البیان

میر غلام حسن حسنؔ دہلوی

تصحیح و ترتیب

رشید حسن خاں

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ دہلی

rekhta

Scanned with CamScanner

ZONG 9:25 22%
Masnavi Sehr-ul...

صدر دفتر
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ
جامعہ نگر
نئی دہلی 110025

شاخ
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ
اردو بازار
دہلی 110006

شاخ
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ
پرنس بلڈنگ
بمبئی 400003

شاخ
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ
شمشاد مارکیٹ
علی گڑھ 202002

بار چہارم
قیمت 12/00
اکتوبر 1984

لبرٹی آرٹ پریس (پروپرائٹرز: مکتبہ جامعہ لمیٹڈ) دریا گنج دہلی 110002

2
of 207
Scanned with CamScanner

ZONG 9:25 22%

پیش لفظ

میر غلام حسن، حسن دہلوی (خلفِ میر غلام حسین ضاحک) کی معروف مثنوی سحر البیان، اپنے رنگ کی منفرد مثنوی ہے۔ سادہ بیانی، جذبات نگاری اور جزئیات کی عکاسی: اِس کی اہم خصوصیات ہیں۔ اِس کی تصنیف کو کچھ دوسو برس گزر چکے ہیں؛ اِس طویل مدّت میں کوئی ایسی مثنوی سامنے نہیں جس کو اِن خصوصیات کے لحاظ سے، اِس کے مقابلے میں پیش کیا جا سکے۔ محمد حسین آزاد نے اپنی بے مثال عبارت میں اِس مثنوی کے متعلق جو کچھ لکھا اُس کا اقتباس پیش کرنا کافی ہوگا:

"زمانے نے اس کی سحر البیانی پر تمام شعرا و تذکرہ نویسوں سے محضر شہادت لکھوایا۔ اس کی صفائیِ بیان اور لطفِ محاورہ اور شوخیِ مضمون اور طرزِ ادا کی نزاکت اور جواب وسوال کی نوک جھونک حدِ توصیف سے باہر ہے۔ آج کس کا منہ ہے کہ اُن خوبیوں کے ساتھ پانچ شعر بھی موزوں کر سکے۔ چنانچہ ضرب المثل کو اس خوب صورتی سے شعر میں مسلسل کر جاتے ہیں کہ زبان چٹخارے بھرتی ہے اور نہیں کہہ سکتی کہ یہ کیا میوہ ہے۔ عالم سخن کے جگت گرو مرزا رفیع سودا، اور شاعروں کے سرتاج میر تقی میر نے بھی کئی کئی مثنویاں لکھیں، لیکن فصاحت کے کتب خانے میں اس کی الماری پر جگہ نہ پائی۔ میر حسن مرحوم نے اسے

Scanned with CamScanner

> لکھا اور ایسی صاف زبان، فصیح محاورے اور ٹھیٹھ گفتگو میں اور اس کیفیت کے ساتھ ادا کیا جیسے آبِ رواں۔ اصل واقعے کا نقشا آنکھوں میں کھنچ گیا اور انھی باتوں کی آوازیں کانوں میں آنے لگیں جو اُس وقت وہاں ہو رہی تھیں؛ باوجود اس کے، اصولِ فن سے بال بھر اِدھر اُدھر نہ گرے۔ قبولِ عام نے اسے ہاتھوں میں لے کر آنکھوں پر رکھا اور آنکھوں نے دل و زبان کے حوالے کیا۔ اس نے خواص اہلِ سخن کی تعریف پر قناعت نہ کی، بل کہ عوام، جو حرف بھی نہ پہچانتے تھے، وظیفوں کی طرح حفظ کرنے لگے"۔

مثنوی کے آخر میں قطعاتِ تاریخ موجود ہیں، جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ۱۱۹۹ھ (۸۵-۱۷۸۴ء) میں تکمیل کو پہنچی۔ غرّۂ محرم ۱۲۰۱ھ کو میر حسن نے وفات پائی؛ گویا یہ اُن کے انتقال سے کچھ ہی پہلے مکمل ہوئی تھی، اور اُن کے انتقال کے تقریباً بیس برس بعد، فورٹ ولیم کالج کی طرف سے معرضِ طبع میں آئی۔ اُردو کے محسن ڈاکٹر گل کرسٹ کی فرمائش پر، میر شیر علی افسوس نے اس پر ایک مفید مقدمہ لکھا اور اُس مقدمے کے ساتھ ۱۸۰۵ء میں ہندستانی پریس کلکتہ میں چھپی۔ یہ اس کتاب کا سب سے اچھا مطبوعہ نسخہ ہے۔ افسوس، میر حسن کے معاصر ہی نہیں تھے، اُن سے "دلی دوستی" رکھتے تھے اور "دس برس تک دن رات ایک جگہ رہے مل کر اکثر آپس میں غزلیں طرح ہوئیں"، اس کے علاوہ، زمرۂ اہلِ قلم میں بھی ممتاز حیثیت رکھتے تھے؛ اس بنا پر بے جا نہ ہوگا اگر اُن کے مرتب کیے ہوئے نسخے کو، بہ لحاظِ صحتِ متن، خاص درجہ دیا جائے۔

نسخۂ جامعہ کا متن، اِسی نسخے پر مبنی ہے۔ پروفیسر نجیب اشرف ندوی (مرحوم) کے ذاتی کتب خانے میں اس واقعی کم یاب نسخے کی ایک جلد محفوظ تھی۔ مرحوم نے

Scanned with CamScanner

ازراہِ شفقتِ خاص مرحمت فرمائی تھی (خدائے پاک مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے) اس سلسلے میں دو اور نسخے بھی پیشِ نظر رہے ہیں: ایک نظامی پریس کانپور کا چھپا ہوا جس کے آخر میں یہ صراحت کی گئی ہے کہ اس کا متن متعدد مطبوعہ و ایک نسخہ صحیح لکھے ہوئے سن بارہ سو سے درست کیا گیا: یہ ۱۲۷۵ھ میں چھپا تھا۔ دوسرا نسخہ، کلیاتِ میر حسن کا وہ مخطوطہ ہے جو برٹش میوزیم لندن میں محفوظ ہے اور جس کا سالِ کتابت [illegible]ھ ہے۔ اس مخطوطے کی مائکروفلم ڈاکٹر فضل الحق (ریڈر شعبۂ اردو دہلی یونی ورسٹی) کی عنایت سے دیکھنے کو ملی۔ مخطوطہ برٹش میوزیم اور نسخہ نظامی پریس میں ایسے کئی شعر ہیں جن سے نسخہ فورٹ ولیم کالج خالی ہے: اُن اشعار کو متن میں شامل کر لیا گیا ہے اور حاشیے میں نشان دہی کر دی گئی ہے۔ نسخہ فورٹ ولیم کے بعض اشعار ان دونوں نسخوں سے غیر حاضر ہیں: ان کی نشان دہی کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ اختلافِ متن کی صورت میں اکثر مقامات پر نسخہ فورٹ ولیم کالج کے متن کو ترجیح دی گئی ہے۔ جن مقامات پر اغلاطِ طباعت نمایاں تھیں اُن مقامات پر دوسرے نسخوں کے متن کو ترجیح دی گئی ہے۔

میر شیر علی افسوس کا مقدمہ کئی اعتبارات سے اہمیت رکھتا ہے۔ افسوس نے میر حسن کی وضع قطع، تلامذہ، تاریخ وفات وغیرہ کے متعلق جو کچھ لکھا ہے، وہ ایک معاصر اور رفیق کا بیان ہے اور اس لحاظ سے اس مقدمے کی حیثیت دستاویز کی سی ہے: اس بنا پر مناسب سمجھا گیا کہ اس کو بھی شامل کر لیا جائے۔

یہ مثنوی میر حسن کی [illegible] عمر کی [illegible] ہے۔ اس کے باوجود متعدد مقامات ایسے ہیں جہاں اندازِ بیان میں کچا پن ہے اور بعض اشعار کی بندش [illegible] سست ہیں۔ بعض مقامات پر بے جا رعایتِ لفظی نے بھی [illegible] کی شکل [illegible] یہ بات ذہن میں رکھنا چاہیے اور بعض اشعار کو [illegible] روشنی میں دیکھنا چاہیے۔ [illegible]

Scanned with CamScanner

صورت میں ذہن اُلجھے گا نہیں۔ افسوس نے بھی اشارتاً اِس پہلو کی طرف توجہ مبذول کرائی ہے: "احیاناً اگر کسی شعر میں غلطی یا اُس کی بندش میں سستی پائی جائے تو قابلِ نام دھرنے اور اعتراض کرنے کے نہیں ...."۔ یہاں پر اس کا ذکر اسی لیے کیا گیا ہے کہ پڑھنے والوں کو بعض اشعار کے سلسلے میں پریشان خیالی سے سامنا نہ کرنا پڑے اور یہ پہلو اُن کی نظر میں رہے۔

نسخۂ فورٹ ولیم کالج نستعلیق ٹائپ میں چھپا ہے۔ اکثر الفاظ پر اعراب لگائے گئے ہیں۔ واوِ مجہول اور یائے مجہول کے لیے حرف کے اوپر ایک چھوٹا سا دائرہ بنا دیا گیا ہے جیسے: "پیشوا" اور "کو"۔ یائے ماقبل مفتوح اور واوِ ماقبل مفتوح کے لیے حرف کے اوپر یہ نشان ^ بنایا گیا ہے جیسے: "اَور"، "ہَیں"۔ درمیانِ لفظ میں نونِ غنّہ پر نقطہ نہیں رکھا گیا ہے، بل کہ چھوٹا سا دائرہ بنا دیا گیا ہے جیسے: پانو، چھانو۔ یائے معروف و مجہول اور ہائے ملفوظ و مخلوط میں امتیاز کو ملحوظ رکھا گیا ہے اور پوری کتاب میں اِن اُمور کی پابندی کی گئی ہے۔

مکتبۂ جامعہ نے اُردو کی معیاری کتابوں کے سستے اڈیشن پیش کرنے کا جو سلسلہ شروع کیا تھا؛ یہ اُسی سلسلے کی کتاب ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ اسی سلسلے کی دوسری کتابوں کی طرح، اِس کو بھی پسندیدگی کی نظر سے دیکھا جائے گا۔

رشید حسن خاں

Scanned with CamScanner

ZONG 9:27 22%

فرہنگ

(الف)

آبجو: (بغیرِ اضافت) ندی، نہر (ص ۴۰)

آبِ حیواں: آبِ حیات۔ وہ پانی جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ پینے سے قیامت تک موت نہیں آتی اور مُردہ اس کے اثر سے جی اُٹھتا ہے۔

آبدار: وہ شخص جس سے امیروں اور بادشاہوں کی سرکار میں پانی رکھنے اور پلا۔ کی خدمت متعلق ہو۔
چمکدار۔ لطیف، نفیس۔ دھار دار تیز ہتھیار (امیر اللغات)

آبِ رواں: ایک قسم کی نہایت باریک ململ۔ (مزید دیکھیے لفظِ شبنم)
بہتا پانی۔

آبِ ریز: پانی بہانے والا۔ فوّارے کی طرح اُس کے جسم سے پانی گر رہا تھا۔ (ص ۴۵)

آتشِ لعلِ شیریں: ہونٹھوں کی سُرخی۔ (ص ۷۱)

آتشیں آب: شراب۔

آخرش: آخرکار

آدیس: جوگیوں اور فقیروں کا سلام۔ (ص ۱۱۲)

آسا: طرح۔ مانند۔

آمرزگار: بخشنے والا۔

Scanned with CamScanner

ZONG 9:27 22%

ڈیڑھ دار پازیب : وہ پازیب جس میں جھنکار کے لیے گھنگرو لگے ہوئے ہوں۔ گھونگرو دار پازیب۔ (ص ۸۱)

آہنگ : ارادہ، الاپ، نغمہ۔

آئین : رسم و رواج، طور طریقہ، قاعدہ قانون، زیب و زینت۔

آئینہ بندکریں : شہر کو آراستہ کریں۔ (ص ۴۴)

برنیساں : وہ ابر جو موسم بہار یعنی ستمبر میں برستا ہے۔ مشہور ہے کہ اس پانی کی بوند سیپ میں پڑ کر موتی بن جاتی ہے اور بانس میں بنسلوچن۔ (آصفیہ۔ نیر اللغات)

ابنِ عم : چچا کا بیٹا۔

اُپجنا : ظاہر ہونا۔ اُگنا۔ (ص ۱۳۰)

اُپج لینا : گاتے گاتے نئے انداز سے تان لینا۔ طبیعت کی جودت سے اُستادوں کے مقررہ قاعدے سے ہٹ کر کوئی عمدہ گت لے جانا۔
[نئی اُپجیں لینے لگے : نئی نئی تانیں لگانے لگے۔ ص ۳۵]

اَتابہ : کم درجے کا۔ کم رتبہ۔ (ص ۷۳)

اتالیق : تعلیم دینے والا جو تربیت کرے، ادب سکھائے۔

اثنا عشر : بارہ امام :
(۱) حضرت علی (۲) امام حسن (۳) امام حسین (۴) امام زین العابدین (۵) امام محمد باقر (۶) امام جعفر صادق (۷) امام موسیٰ کاظم (۸) امام علی رضا (۹) امام محمد تقی (۱۰) امام علی نقی (۱۱) امام حسن عسکری (۱۲) امام محمد مہدی۔
(نور اللغات) (ص ۲۰)

اجتماعِ تمام ہے : سب کا اتفاق ہے۔ (ص ۳۱)

اَحیاناً : اتفاقاً۔

Scanned with CamScanner

اِدراک : غیر محسوس چیزوں کا دریافت کرنا۔
عقل، سمجھ۔

اَدقچہ : پلنگ کی پُرتکلف سفید چادر، جس کے حاشیے پر کارچوبی یا کلابتونی کام بنا ہوتا ہے، یہ چادر پلنگ پوش اور توشک کے نیچے بچھائی جاتی ہے جس کا حاشیے دار کنارہ قریب آدھ آدھ گز کے نیچے لٹکتا رہتا ہے۔
(امیر اللغات) (ص ۵۱)

اَدھر : مُعلّق۔ بیچ میں نہ اِدھر نہ اُدھر۔ (ص ۵۸)

اَرغنون : ایک باجا جسے افلاطون نے ایجاد کیا تھا۔ (غیاث)

اَرغوانی : بہت سرخ۔

اِرم : جنّت۔ شدّاد کی بنوائی ہوئی بہشت۔ جو نگاہوں سے غائب ہو چکی ہے۔

اَرنا : جنگلی بھینسا۔ (ص ۲۷)

اَڑانا : (اڈانا) ایک راگ جو رات کے دوسرے پہر گایا جاتا ہے، یہ کانہڑا راگ کی ایک قسم ہے۔

آڑانا : چال کرنا۔ "ٹالنا۔ فریب دینا۔ (ص ۱۲۸)

اِزدحام : بھیڑ، جماو۔

اِستادے : شامیانے اور خیمے کی چوبیں

اُستخواں : ہڈی۔

اِستری : عورت۔

اَسرار : بھید، آسیب، جن یا پری کا سایہ۔

اَش اَش کرنا : بہت خوش ہونا، خوشی کے مارے وجد کرنا۔

اشرف الناس : سارے انسانوں سے برتر۔

اِصفہان : ایران کا مشہور شہر۔

Scanned with CamScanner

ZONG 9:27 22%

اض : بے پروائی، چشم پوشی۔

قت : تکلیف یا مرض میں کمی، آرام۔

زود : زیادہ۔

بم : مُلک۔

ی : وہ رنگ جو گہرے کشمشی کے قریب ہوتا ہے۔

اپ : آواز کا اُتار چڑھاو، سُر ملانا، دھرپت گانے والے گانے سے پہلے جو سروں کا اُتار چڑھاو کرتے ہیں اُسے الاپ کہتے ہیں۔ (نور اللغات)

ق : یقیناً، بے شک، فی الحقیقت۔ (ص ۱۵)

اس : ہیرا۔

ان : پناہ، حفاظت، امن۔

نت : جوں کا توں، بجنسہ۔

[پلنگ امانت لے چلیے : پلنگ کو اسی طرح لے چلیے۔ (ص ۵۳)]

وال : مال کی جمع۔

ی : وہ شخص جس کا باپ بچپن میں مرجائے فقط ماں اس کی پرورش کی ذمے دار ہو اور وہ اسی وجہ سے علم نہ حاصل کر سکے۔

مجازاً : بے پڑھا لکھا آدمی۔ اور خاص : رسول اللہ کا لقب ہے۔

ام : مخلوق۔

بوہ : بھیڑ، ہجوم۔

جم : تارے۔

دام : جسم۔

Scanned with CamScanner

اِمدوا : کپڑے یا بان کا حلقہ جس کو سر پہ رکھ کر بوجھ اٹھاتے ہیں۔
عمدہ کپڑے اور چکلے پٹھے سے بنا کر جوگی اور جوگنیں زیبائش او
آرایش کے واسطے سر پر رکھتی ہیں۔
جوگی اور جوگنیں اپنے بالوں کی جٹاؤں کو لپیٹ کر ایسے ہی حلقہ سر پر
بنا لیتی ہیں۔ (ص ۱۱۴)

اِنس : انسان۔

اَنگ : جسم۔

اَنگشت : انگلی۔

اَنواع : نوع کی جمع، قسمیں۔

اَنوٹھی : انوکھی۔ نئی۔ وہ کھانے کی چیز۔ جس میں سے کسی نے کھایا نہ ہو۔

انوٹھی گھڑت : نئی طرح کی بناوٹ، انوکھی ساخت۔

اوج : بلندی۔

اہلِ تنجیم : نجومی۔

اہلِ حرفہ : پیشہ ور۔

اہلِ نشاط : طوائفیں۔ (ص ۳۶)

ایّامِ گُل : بہار کا زمانہ۔

اِیزد : خدا۔

ایک راس کے : ایک ذات کے، ایک قسم کے، ایک جنس کے۔ برابر برابر (ص ۶۵)

اِیمَن : ایک راگ، جو رات کے پہلے پہر گایا جاتا ہے۔

اَیوان : محل۔

Scanned with CamScanner

ZONG 9:27 22%

(ب)

ب : دروازہ۔

بت : وسیلہ، سفارش، مدد کا ذریعہ۔ (ص ۱۶)

ت میں قند گھولنا : ہنسی مذاق کی باتیں کرنا، چُہل کرنا۔ (ص ۱۱۲)

ج : محصول، خراج، زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے۔

دپا : ہوا کی طرح تیز رفتار گھوڑا۔ (ص ۶۲)

دلا : سونے اور چاندی کے چپٹے تار جو گوٹا بُننے اور کلابتون بٹنے کے کام آتے ہیں۔

زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بُنا جاتا ہے۔ (آصفیہ)

ار : عرصہ، دیر۔ (نور اللغات) (ص ۳۴)

اروَر : پھل دار، صاحب اولاد، کام یاب۔

اری دار : پہرے چوکی والے۔ (ص ۵۲)

ازخواست : جواب طلب کرنا، تحقیقات کرنا۔ (ص ۱۷)

بازگشت : واپسی۔ (ص ۱۵)

باعث : سبب۔ وجہ۔

باغِ سُبل : مراد ہے سرسبز اور شاداب باغ سے۔ (ص ۱۹)
[سُبل : سبیل کی جمع، روشن راستے۔]

باگ : (باگھ) شیر۔

بالا : کان کی لو میں پہننے کا سونے یا چاندی کے تار کا حلقہ نما بنا ہوا زیور، جس میں خوش نمائی کے لیے دو موتی، جن کے بیچ میں سُرخ یا سبز رنگ کا نگ بھی پرو دیتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

بالا بتانا : ٹالنا، بہانہ کرنا، فریب کرنا۔ (ص ۱۰۱)

بالک : چھوٹی عمر کا بچّہ۔

بام : کوٹھا، چھت۔ بالاخانہ۔

بانات : بغیر بناوٹ کا اونی کپڑا جو پشم یا اون کے روؤں کو دبا کر کاغذ سازی کے طریقے پر بنایا جاتا ہے اور پتلا، دبیز، ادنا، اعلا ہر قسم کا ہوتا ہے۔
(فرہنگِ اصطلاحاتِ پیشہ وراں)

باناتِ پُرزر : وہ بانات جس پر سنہرا کام ہو۔

بانی : آواز، نقیروں کی صدا۔
[اگر ہم اپنی بانی پر آئیں؛ اگر ہم ضد پکڑ دیں، اپنی بات رکھنے پر آ جائیں]
(ص ۱۳۶)

بایاں : وہ طبلہ جو بائیں طرف ہوتا ہے، یہ محض آواز کی سنگت کے لیے اور گونج پیدا کرنے کے لیے ہوتا ہے۔

بتول : کنواری، تارکِ دنیا۔ حضرت فاطمہ کا لقب۔

بجوگ : (واو مجہول) جدائی، حادثہ۔

بجوگ پڑنا : مصیبت پڑنا۔ (ص ۱۲)

بچن : شگون، فال (ص ۳۲)

بخت کھلنا : نصیب جاگنا، دن پھرنا۔ (ص ۱۲۵)

بختِ واژوں : بُری قسمت۔

بخش : حصہ، (ص ۲۲)

بدر : چودھویں رات کا چاند۔

براق : چمکیلا، جگمگاتا ہوا، تیز رفتار، چالاک، نہایت اُجلا، برف سا سفید۔

Scanned with CamScanner

رچھک : آسمان کا آٹھواں بُرج، بُرجِ عقرب، جو بچھو کی شکل کا ہے۔

ردہ : غلام ۔ لونڈی۔

رس گانٹھ : سال گرہ۔

رِش : کاٹ ۔ تیزی۔

رشکال : برسات۔

رم : طبلے کی ایک تال کا نام۔

رمحل : ٹھیک وقت پر، مناسب وقت پر۔

رملا : کُھلّم کُھلّا ۔ سامنے ۔ ظاہر۔

رنا : جوان ۔

وگن : جُدائی کی مصیبت میں مبتلا۔ (ص ۱۱۳)

ومند : (واو مجہول) فائدہ حاصل کرنے والا ۔ پھل لانے والا۔

ساط : فرش ۔ شطرنج کھیلنے کا کپڑا جس میں خانے بنے ہوتے ہیں اور جس پر مہرے رکھ کر کھیلتے ہیں۔ وہ کپڑا جس پر چوسر کھیلتے ہیں۔
سرمایہ، حوصلہ، حیثیت، طاقت ، اصل حقیقت۔

ستگاں : متعلقین ۔ غم زدہ ۔

م : راگ، یا باجے کی اونچی آواز۔ زیر کا متضاد ۔ نقارے کے دائیں طبل کو بھی بم کہتے ہیں۔

نت : کپڑے کی ٹپی چیٹ پر سنہرے روپہلے تاروں کا کام ۔ ایک طرح کی توٹی (کپڑے پر بنی ہوئی بیل) کا نام جس میں گوکھرو سلما ستارہ لگا ہوتا ہے۔
لیس ۔

ند : کپڑے کی پٹی ۔ تنی ، وہ ڈورا یا فیتا جس سے انگرکھا وغیرہ باندھتے ہیں۔
(ص ۹۵)

Scanned with CamScanner

ZONG 9:28 22%

بندھوا : قیدی ۔ پابند ۔ (ص ۱۲۸)

بنی : دُلھن ۔

بنیٹی : (یائے مجہول) ایک ورزش کا نام ہے جس میں بانس کی لکڑی کے دونوں سروں پر مشعلیں باندھ کر اس طرح ہلاتے ہیں کہ شعلے کا چکّر بندھ جاتا ہے۔

فارسی : شعلۂ جوّالہ ۔ (آصفیہ)

بوق : نفیری ۔

بھاگ کھُلنا : نصیب جاگنا ۔

بھبوت : وہ راکھ جو سنیاسی یا جوگی اپنے بدن پر ملتے ہیں ۔

بھبوکا : نہایت سُرخ ۔ بہت خوب صورت ، روشن ، دہکتا ہوا ، غضب ناک سُرخ پوش ۔

بھبوکا ہوئی : غصّے میں بھر گئی ۔ آگ بگولا ہو گئی ۔ (ص ۸۶)

بہت دور تھی : بہت سمجھ دار تھی ۔ (ص ۷۹)

بھٹنی : پستاں کی سیاہ گھنڈی ۔

بھُج بند : بازوبند ۔ بازو پر پہننے کے مختلف وضع قطع کے سادہ اور جڑاؤ زیور ، جن میں سے اننتے ، جوشن ، اور نونگے مشہور ہیں ۔ (فرہنگِ اصطلاحاتِ پیشہ وراں)

بھچک : حیران ۔

بھچک رہ جانا : حیران ہو جانا ۔ متحیّر ہو جانا ۔ (ص ۷۲)

بھُچمپا : چمپا کی ایک قسم جس کو بھوئیں چمپا بھی کہا جاتا ہے ۔
ایک طرح کی آتش بازی ۔ (ص ۱۰۴)

بہری : ایک شکاری پرندہ ، جو اکثر کبوتروں کا شکار کیا کرتا ہے ۔

Scanned with CamScanner

…نتیا : سوانگ بھرنے والا، ناچنے والا، عورتوں کے سے کپڑے پہن کر ناچنے والا۔

… : جاری ہونا۔ ہوا چلنا۔ برباد ہونا۔

…ری : گھوڑے کی کھال کے بالوں کا چکر، جو بالوں کی جڑوں میں مختلف شکل کا ہوتا ہے۔ ان میں سے بعض کو بہت منحوس سمجھا جاتا ہے۔ بھونریاں آٹھ شکل کی ہوتی ہیں: بھنور کی شکل، سیپ کی شکل، گلاب کی کلی کی شکل، گائے کی زبان کی شکل، ہرن کے نافے کی شکل، کھنکھجورے کی شکل، کھڑانو کی شکل، سانپ کی شکل۔

اور گھوڑے کے جسم پر حسب ذیل مقامات پر پائی جاتی ہیں: زیرِ لب، سینہ، سر، اطرافِ ناف، پیشانی، زیرِ کلّہ، آنکھوں کے درمیان، گردن، پشت۔ ان کے مختلف اصطلاحی نام ہیں۔

…ا : ایک پھل جو امرود سے مشابہ ہوتا ہے۔ (ص ۳۹)

…ض : سفیدی۔ وہ کتاب جس میں منتخب اشعار یا چیدہ مضامین لکھتے ہیں۔

…ن : علمِ بیان: وہ علم جس کے جاننے سے ایک معنی کو متعدد اور مختلف طریقوں سے ظاہر کر سکتے ہیں اس طرح کہ ایک معنی دوسرے سے زیادہ صاف ہوں۔ اس کا مدار چار چیزوں پر ہے۔ تشبیہ، استعارہ، مجازِ مرسل، کنایہ۔ (آئینۂ بلاغت) (ص ۴۲)

…ہ واشت : بغیر دیکھ بھال کے، خراب۔ (ص ۱۲۶)

…یر : دشمنی۔

…بے گزند : کسی نقصان کے بغیر۔

…بم : (یائے معروف) خوف۔ ڈر۔

Scanned with CamScanner

ZONG 9:29 22%

نتیا : سوانگ بھرنے والا، ناچنے والا، عورتوں کے سے کپڑے پہن کر ناچنے والا۔

: جاری ہونا۔ ہوا چلنا۔ برباد ہونا۔

نری : گھوڑے کی کھال کے بالوں کا چکر، جو بالوں کی جڑوں میں مختلف شکل کا ہوتا ہے۔ ان میں سے بعض کو بہت منحوس سمجھا جاتا ہے۔ بھونریاں آٹھ شکل کی ہوتی ہیں: بھنور کی شکل، سیپ کی شکل، گلاب کی کلی کی شکل، گائے کی زبان کی شکل، ہرن کے نافے کی شکل، کنکھجورے کی شکل، کھرانو کی شکل، سانپ کی شکل۔
اور گھوڑے کے جسم پر حسب ذیل مقامات پر پائی جاتی ہیں: زیرِ لب، سینہ، سر، اطرافِ ناف، پیشانی، زیرِ کلہ، آنکھوں کے درمیان، گردن، پشت۔ ان کے مختلف اصطلاحی نام ہیں۔

: ایک پھل جو امرود سے مشابہ ہوتا ہے۔ (ص ۳۹)

ض : سفیدی۔ وہ کتاب جس میں منتخب اشعار یا چیدہ مضامین لکھتے ہیں۔

ن : علمِ بیان: وہ علم جس کے جاننے سے ایک معنی کو متعدد اور مختلف طریقوں سے ظاہر کر سکتے ہیں اس طرح کہ ایک معنی دوسرے سے زیادہ صاف ہوں۔ اس کا مدار چار چیزوں پر ہے۔ تشبیہ، استعارہ، مجاز مرسل، کنایہ۔ (آئینۂ بلاغت) (ص ۴۲)

ہ واشت : بغیر دیکھ بھال کے، خراب۔ (ص ۱۲۶)

یر : دشمنی۔

بے کشر : کسی نقصان کے بغیر۔

م : (یائے معروف) خوف۔ ڈر۔

Scanned with CamScanner

بین : ہندوستان کا نہایت قدیم ساز، جس کی آسان اور اصلاح شدہ شکل ستار کی ایجاد ہے۔ دو تونبوں پر ایک "ڈنڈ" لگا کر بنائی جاتی ہے۔ شروں کے اُتار چڑھاو کے لیے اس میں پردے نہیں ہوتے۔ صرف "تار" اور ترب ہوتی ہیں اور مضراب سے بجایا جاتا ہے۔

بے نمود : جو مشہور نہ ہو، نمایاں نہ ہو۔

بینی (یائے معروف) : ناک۔

(پ)

پارہ دُوز : پیوند لگانے والا، خیمہ سینے والا۔ (ص ۱۸)

پانو چلنے لگا : لڑکھڑانے لگا۔ (ص ۲۴)

پائیں باغ : وہ باغیچہ جو مکان کے اندر مکان کی سطح سے نشیب میں ہو۔

پُتلی کا تارا : بہت پیارا۔ نہایت عزیز۔ (ص ۸۰)

پَٹری : تختی۔ چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں۔ سونے چاندی یا تانبے کی تختی جس پر کوئی نقش یا تعویذ کھدوا کر گلے میں ڈالتے ہیں۔ نہر کا کنارا۔

پَٹی : تیل یا گوند اور پانی کے ذریعے سے جو بالوں کی تہ کی تہ ماتھے پر جماتے ہیں۔ (ص ۱۴)

پنج لڑا : سونے یا چاندی کی زنجیر کا بنا ہوا ہار کی قسم کا زیور جس میں پانچ لڑیاں ہوں۔

پَراگندہ : پریشان۔ بکھرا ہوا۔

پَرتو : عکس۔ روشنی۔ جھلک۔

Scanned with CamScanner

.ııl ZONG.ııl 9:29 22%

پردہ :	تار، بین یا طنبور وغیرہ کے وہ لوہے، پیتل یا ہاتھی دانت کے ٹکڑے جو اُس کے دستے پر مقامات ٹھیک ہونے سُر کو متعین اور درست کرنے اور انگلیوں کے سہارے کے واسطے تانت سے باندھ دیتے ہیں۔ (ص ۳۶)
پرستار :	خدمت گار۔ غلام، کنیز۔
پر لگانا :	تیز رفتار کردینے کا کنایہ۔ (ص ۶۲)
پرملو :	ایک قسم کے ناچ کا نام جس کا اصول بہت مشکل ہے۔ (آصفیہ)
پرن :	طبلے پر جو بندش (مخصوص بولوں کو باندھنا) کا ٹکڑا بجایا جاتا ہے۔
پروانگی :	اجازت۔
پری :	خوب صورت۔ اعلا درجے کی۔ (ص ۶۰)
پشواز :	جامہ۔ انگرکھے کی وضع کا گھیر دار دامن کا لباس، گھیر لہنگے کی طرح کا ہوتا ہے۔ پہلے زمانے میں بیگمات اور اُمرا لباس کے اوپر پہنا کرتے تھے۔ اور جامے کے نام سے موسوم کیا جاتا تھا۔ اِس زمانے میں دلی اور لکھنؤ کی گانے والی عورتیں گانے کی محفل میں گانے ناچنے کے لیے پُرتکلف جامہ پہن کر آتی ہیں جو ان علاقوں میں پشواز کے نام سے مشہور ہے اور جامے کا لفظ متروک ہے۔ (فرہنگِ اصطلاحاتِ پیشہ وراں)
پکھاوج :	طبلے کی وضع کی لمبوتری ڈھولک۔
پگاہ :	صبح، تڑکا۔
پلنگ :	ایک درندہ۔ جسے عربی میں نمر کہتے ہیں۔
پنیری جمانا :	پودوں کو ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا۔ (ص ۴۰)
پوتھی :	علم نجوم کی کتاب۔

Scanned with CamScanner

ZONG 9:29 22%

پوشش : لباس۔ (ص ۱۸)

پھبن : سجاوٹ، موزونیت، آرائش۔

پہر : دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں سے آٹھواں حصہ۔

پہر بجنا : ایک پہر گزرنے کی شناخت کے واسطے گھنٹا بجایا جاتا تھا۔

پھرکی : پتی جو شہنائی کے منہ پر ڈورے سے بندھی لٹکتی رہتی ہے، بجاتے وقت اسے لگا لیتے ہیں۔

پھول : تیز شراب۔ نہایت لطیف شراب۔

پھینٹا : سر سے باندھنے کا چھوٹا دوپٹا۔ چھوٹی پگڑی۔

پیکاں : نیزے کی نوک۔ تیر یا برچھی کی انی۔

پیکھنا (یائے مجہول) : پتلیوں کا کھیل۔ تماشا۔

(ت، ٹ، ث)

تاجِ خروس : مرغ کے سر کی کلغی، وہ سرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے۔
ایک قسم کا سرخ پھول جو تاجِ خروس سے مشابہ ہوتا ہے۔ (ص ۶۴)

تار توڑ : ایک طرح کا سوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے۔ کارچوبی کام۔

تاش : زربفت کی قسم کا مگر اس سے گھٹیا درجے کا کپڑا۔ یہ عموماً کھوتے بادلے اور سوتی تانے سے بنا جاتا ہے۔ سچے بادلے سے بُنے ہوئے کپڑے کو سلاسل کہتے ہیں۔ بادلے کا بنا ہوا پلو۔ (فرہنگِ اصطلاحات)

تال : لغوی معنی: ہتھیلیوں کو آپس میں ایک دوسرے پر مار کر بجانا۔ موسیقی کی اصطلاح میں لَے کی تیزی یا کمی یا باقاعدگی معلوم کرنا ـــ ساز کے مقررہ سُروں کے بولوں کی موزونیت۔ سُروں کی متوازن آواز۔
تال کو ظاہر کرنے کے لیے طبلے پر ٹھیکا بجایا جاتا ہے۔
[ٹھیکا : طبلے کی مقررہ آوازیں یا بول، جو کسی تال سے متعلق ہوں۔]

Scanned with CamScanner

...ل ہاتھوں میں قید کیے : تمام ہم پر پوری طرح قابو پالیا، کمال پیدا کرلیا۔

...ب : بخار۔ (ص ۱۱۷)

تثلیث : نجومیوں کی اصطلاح میں، چاند کسی سعد (نیک) ستارے سے پانچ یا نو برج کے فاصلے پر ہو (آسمان کے بارہ برج ہیں) جیسے چاند برج حمل میں ہو اور مشتری، برج اسد میں ہو یا برج قوس میں۔ یہ مکمل دوستی کی علامت ہے اور یہ سعد ستارہ، چاند کا خادم ہوگا۔ اس کو تثلیث اس لیے کہتے ہیں کہ چاند اور اس سعد ستارے کے درمیان درجات کے حساب سے آسمان کے تیسرے حصے کے برابر فاصلہ ہوتا ہے۔

تربیں : ترب کی جمع۔ وہ تار جو اصل تاروں کی مدد کے لیے، ستار، سارنگی وغیرہ سازوں میں لگے ہوتے ہیں، ان کو آس کے تار بھی کہتے ہیں۔

ترپولیا : وہ مقام جہاں ایک سمت میں برابر تین دروازے ہوں۔ وہ بڑا تین در کا پھاٹک جو بادشاہوں، راجاؤں کی سواری کو جلوس بہ آسانی نکل جانے کی غرض سے محل کے سامنے یا بیچ بازار میں بنا دیا جاتا تھا۔

تردد : سوچ، فکر۔

ترشح : ہلکی پھوار، بوندا باندی۔

ترکیب : بناوٹ، سجاوٹ، تناسب، ڈول، ڈھنگ۔ (ص ۱۰۰)

ترہی : نفیری کی سنگت کا ساز۔ یہ ایک قسم کی بغیر پردوں کی ایک سُری نفیری ہوتی ہے اور نفیری کے ساتھ سُر بھرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس سے صرف ایک سُر کی آواز نکلتی رہتی ہے۔ اسے پونگی بھی کہتے ہیں۔ (فرہنگ اصطلاحات پیشہ وراں)

تراقے کی : بھڑکدار، چمکیلی۔

Scanned with CamScanner

ZONG 9:30 22%

تسدیس — نجومیوں کی اصطلاح میں چاند اور کسی سعد ستارے کے درمیان تین یا گیارہ برجوں کا فاصلہ ہو۔ یہ نیم دوستی کی نظر ہے۔

تعب — تکلیف، سختی، مشقت۔

تعلیق — خطِ شکستہ کی ایک طرز جس میں حرفوں کے دائرے لمبے اور سطح چھوٹی لکھی جاتی ہے۔ عہدِ اکبر تک ہندوستان میں یہی خط رائج تھا۔ محرروں نے خطِ رقاع اور خطِ توقیع سے استنباط کرکے وضع کیا تھا۔
خطِ نسخ اور خطِ تعلیق سے، خطِ نستعلیق کی ایجاد عمل میں آئی۔

تف : — بخار، گرمی۔

تفاوت — فرق۔

تفتہ — بہت گرم۔ جلا بھنا۔

تفنگ — بندوق۔ توپ۔ وہ بڑی نے یا نرسل جس میں مٹی یا آٹے وغیرہ کی گولیاں یا چھوٹا سا تیر ڈال کر پھونک کے زور سے چلاتے ہیں۔

تفوّل — فال نکالنا۔ (ص ۹۰)

تقویم — جنتری۔

تقویم پارینہ — پرانی جنتری، بیکار جنتری۔ (ص ۱۷)

تقیّد — تاکید، تنبیہ۔ (ص ۱۲۰)

تکمہ — گھنڈی۔ عام طور سے اس حلقے کو کہتے ہیں جس میں گھنڈی اٹکی رہتی ہے۔

تلا — برج میزان، آسمان کا ساتواں برج۔ (ص ۳۲)

تلف — ضائع۔

تمامی — ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس کی بناوٹ میں سنہری یا روپہلی بادلے کا چارخانہ

Scanned with CamScanner

بُنا ہوتا ہے۔

ت کار : گویا۔ تار والے سازوں (سارنگی، ستار وغیرہ) کا بجانے والا۔ (ص ۳۶)

اَم : جُڑواں۔

ال : طاقت۔ قدرت۔

دہ : ڈھیر، مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جس پر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں۔

رہ : مختلف کھانوں کا ایک خوان یا کئی خوان جو امیروں میں شادی وغیرہ کے موقعے پر کچھ روز پہلے تقسیم کیے جاتے تھے۔

رہ پوش : خوان پوش۔ وہ سر پوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بُنا ہوا ڈھکا جاتا تھا۔

ڑے : بغیر گھنگروؤں کی پازیب جو پٹڑی دار ہوتی ہے۔

سن : گھوڑا۔

لد : پیدا ہونا۔

ھاپ : ہتھیلی کا ٹھوکا جو تان کے موقعے پر طبلے پر لگایا جائے یعنی ساز کے چڑھاو یا اُتار کے سُروں کا آخری سُر بجنے کے بعد پلٹنے سے پہلے ٹھہراو کا اشارہ جو طبلچی طبلے پر ہتھیلی کی ضرب لگا کر دے۔

ہنیت : مبارک باد۔

ہوّر : بہادری۔

یرہ : اندھیرا، سیاہ۔

یرہ بختی : بدنصیبی۔

ینا : گھوڑے کا دانے کے وقت پانو زمین پر مارنا، دانہ گھاس طلب کرنا۔ (ص ۶۲)

Scanned with CamScanner

ٹپّا : ایک راگ خیال، دادرا وغیرہ کی قسم کا، مشکل تانوں پر اس کی بندش ہوتی ہے۔

ٹٹّی : آتش بازی کی دیوار جو بانس کی کھپچیوں سے بناتے ہیں اور موقع موقع اُس پر آتش بازی نصب کر دیتے ہیں۔ (ص ۱۰۴)

ٹک : ذرا، کچھ۔

ٹکور : تاشے، نقارے اور اسی قسم کے باجوں پر ہلکی ضرب، جو دھیمی آواز نکلنے کے لیے لگائی جائے۔

ٹھانو : جگہ۔ ٹھکانا۔

ثُلث : تیسرا حصہ۔ سات مشہور خطوں میں سے ایک خط، خطِ نسخ کی جلی قلم تحریر، اس خط میں حرف کا دَور، حرف کی کل لمبان کا دو حصے اور سطح، اُس کی دُگنی ہوتی ہے۔

(ج، چ، ح، خ)

جامِ جم : جامِ جمشید، جامِ جہاں نما۔ وہ پیالہ جسے جمشید بادشاہ کی خواہش سے حکمانے بنایا تھا اور مشہور ہے کہ اس سے (از روئے نجوم) آئندہ کا حال معلوم ہوجاتا تھا۔

جان وارنا : جان قربان کرنا۔ (ص ۴۱)

جَد نہ تَد : جب نہ تب۔ (ص ۴۰)

جُدی : جُدا، الگ۔

جَرَس : گھنٹا جو قافلے والے کوچ کے وقت بجاتے تھے۔ گھڑیال۔

جَریب : ایک خاص پیمانہ جس سے زمین ناپی جاتی ہے۔ انگریزی پچیس گز کی زنجیر۔ چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی جو نوابوں یا بادشاہوں کے چوبداروں کے پاس ہوتی تھی۔

Scanned with CamScanner

ZONG 9:30 22%

بادشاہی جلوس میں ہاتھی کے پیچھے ریشم کی ڈوری پڑی ہوتی تھی۔ دربان اس کو ہاتھ میں پیٹتا جاتا تھا، جب کوس پورا ہوجاتا تھا، دربان ایک جھنڈی لے کر بادشاہ کو مجرا کرتا، جس سے مراد یہ ہوتی کہ سواری کوس بھر آئی۔ اس ریشم کی ڈوری کو جریب کہتے تھے۔ (نوراللغات) (ص ۳۰)

جعفری : ایک قسم کا زرد گیندے کا پھول۔ (ص ۳۹)

جُفت : جوڑا۔ وہ عدد جو دو پر پورا پورا تقسیم ہوجائے، طاق کی ضد۔ ہم سر۔ ثانی، مقابل۔

جُگنو : گلے کے ایک زیور کا نام، دیکھیے دھدھکی۔

جِلو : رکاب سواری کے ساتھ کا ٹھاٹ۔ ہمراہی۔

جِلو دار : مصاحب، ہمراہی، ساتھی۔ وہ شخص جو گھوڑے کی باگ پکڑ کر ہمراہ چلے۔

جَلوہ : رخصتی کے دن دولہا دلھن کو آمنے سامنے بٹھا کر آرسی مصحف دکھانا۔

جنم پترا : دیکھیے زائچہ۔

جوگ : طبلے کی ایک تال کا نام۔

جوگیا : ایک راگنی کا نام جو بھیرں راگ سے نکلی ہے۔ اس کا وقت صبح کا ہے۔ گیروا رنگ۔

جہانگیریاں : کلائی میں پہننے کا جالی دار چوڑی کی وضع کا زیور، اسے پری بند، پری چھن، پری جھبک بھی کہا جاتا ہے اور ملکہ نور جہاں کی ایجاد بتایا جاتا ہے۔

جھبے : پھندنے۔ (ص ۵۱)

جھلا بور : زرق برق، چمکیلا، جگمگاتا ہوا۔

Scanned with CamScanner

جھمکا: خوشۂ پروین، وہ سات ستارے جو آسمان پر اکٹھا نظر آتے ہیں۔
(ص ۴۷)

جیوڑا: جی کی تصغیر، جی، دل، جان۔

جیوڑا نکل گیا ہو: دل پریشان ہو۔ (ص ۹۲)

چاہ: کنواں، محبت، خواہش۔

چنیک: ایک قسم کی ابابیل۔

چشم وا ہوا: آنکھیں کھول دیں۔ (ص ۱۲۳)

چلّہ: چالیس دن کی مدت۔ کمان کے سروں کی تان، جو عام طور سے تانت کی ہوتی ہے، جس کے ذریعے سے کمان کو کھینچا جاتا ہے۔ کمان کی تانت کے اُس سرے پر جو کمان سے بندھا نہیں ہوتا، ایک چھلا چمڑے یا لکڑی کا لگا ہوتا ہے جسے کمان کے گوشے پر چڑھا کر کمان کو کھینچتے ہیں۔

چلّے میں فنِ تیر کھینچ لیا: چالیس دن میں فنِ تیر اندازی کو پوری طرح حاصل کر لیا۔
(ص ۴۳) (چلّے میں رعایتِ لفظی کار فرما ہے۔)

چمپا کلی: گلے کے ایک زیور کا نام، جس کے دانے چمپا کی کلیوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔

چنگ: ایک قسم کا دف، جس میں جھانج لگے ہوتے ہیں۔

چنگیر: (یائے مجہول): پھول رکھنے کا برتن، پھولوں کی ٹوکری۔

چوب: باجا بجانے کی لکڑی

چوبدار: نقیب، وہ نوکر جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا ہوا عصا لے کر امیروں کے آگے چلتا ہے۔ امرا کے محلوں کا دربان۔

Scanned with CamScanner

وپڑ : چوسر پچیسی۔ چوسر پانسے سے کھیلی جاتی ہے اور پچیسی گوٹوں سے۔ چوسر کھیلنے کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں۔ جو چلیپائی (+) صورت کا ہوتا ہے۔

پڑ کی نہر : وہ نہر جو چار شاخوں میں تقسیم ہو اور چار طرف گئی ہو۔

ڈول : (چاروں طرف باڑ والا) تام جھام کی قسم کی سواری، جس کو کہار کندھوں پر اُٹھا کرے جاتے تھے۔ چوپہلا، سکھپال۔

ور : زخم کے اندر کا حصّہ جو اچھا ہونے سے باقی رہ جائے اور اوپر سے اچھا ہو جائے۔
شمع کا ایک طرف سے گھل جانا۔ (ص ۲۴)

گھرا : (چوگھرا) چار خانوں کا سونے، چاندی یا تانبے کا بنا ہوا ظرف، جس میں کھلوریاں، لونگ، الائچی اور چکنی سپاری وغیرہ رکھی جاتی تھی۔
(ص ۸۲)

پزنی : (چونے پزنیاں، چونے والیاں) ڈومنیوں کا ایک فرقہ جو بچہ پیدا ہونے میں ناچنے گانے آتی ہیں اور بدھائی لیتی ہیں۔

عب : آرایش زیبایش، ناز و انداز، اعضا کا تناسب، معشوقانہ انداز۔

عب تختی : سینے اور جسم کی خوب صورتی، خوش وضعی۔

ھڑے : پازیب کی قسم کا ایک زیور۔ چھاگل۔

عیتا (یائے مجہول) : خیال۔ ذہن۔

ب : محبت، دوستی۔

باب : بلبلا۔

رف زن : بات کرنے والا۔

Scanned with CamScanner

حریف : ہم پیشہ، دشمن، بدخواہ، ہمسر، مقابل۔
حُسنِ طلب : کسی چیز کو اشارے، کنایے سے مانگنا۔
حشری : وہ گھوڑا جو اور گھوڑوں کے ساتھ مل کر نہ رہے۔ (ص ۶۲)
حظ : لطف، مزہ۔
حلقہ بہ گوش : غلام، تابعدار۔
حنا : مہندی۔
حنا بستہ : مہندی لگے۔
خِفّت کھانا : افسوس کرنا۔
خاتم : انگوٹھی، مہر۔
خاصہ : بادشاہوں یا امیروں کا کھانا۔
خاصہ پز : خاصہ پکانے والا۔
خاکستر : راکھ۔
خاکستری : راکھ کے رنگ کا۔
خال : تل
خامہ : قلم۔
خانساماں : گھر کا سامان کرنے والا، داروغہ، میر سامان۔
خانہ باغ : وہ باغ جو مکان کی چار دیواری کے اندر ہو۔
خجالت : شرمندگی۔
خدیو : مصر کے بادشاہ کا لقب، بادشاہ، خداوند۔
خراج : سالانہ محصول۔ وہ روپیہ جو سالانہ بادشاہ یا بالادست امیر کو دیا جائے۔
خرگاہ : بڑا خیمہ۔ سلاطین اور امرا کا خیمہ۔ (ص ۱۸)

Scanned with CamScanner

9:30 22%
Masnavi Sehr-ul...

خرمن : کھلیان۔

خشت : اینٹ۔

خطا : ترکستان اور چین کے مابین ایک ملک کا نام۔

خطِ غبار : فنِ خطاطی میں خط کی ایک قسم، جس میں عبارت کو اس طرح لکھا جاتا ہے کہ غبار کی سی صورت نظر آتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں : ایک یہ کہ باریک نقطوں کے ذریعے جلی حروف کی شکل مطابقِ قاعدۂ خوش نویسی بنائی جائے۔ اور دوسری یہ کہ کسی عبارت کو بہت باریک لکھ کر جلی عبارت یا حروف بنائے جائیں۔ اس خط میں شکلِ غبار نظر آنی چاہیے۔

خطِ گلزار : پھول پتیوں کی شکل یا گل بوٹوں کے اندر لکھی ہوئی تحریر۔ خطِ بہار۔

خَلَف : بیٹا۔

خِلقت : پیدائش۔ فطرت۔

خِلقت کی گرمی : فطری شوخی، ناز و ادا۔ (ص ۹۵)

خواجہ سرا : وہ خصی غلام جو گھر میں آجا سکے۔
وہ عضو بُریدہ اشخاص جو امرا، وزرا اور سلاطین کی محل سراؤں میں بطورِ دربان یا چوبدار حاضر رہتے اور احکام پہنچانے کی خدمت بجا لاتے تھے۔

خواستگاری : درخواست، آرزو، نسبت کی درخواست۔

خواصیں : وہ ملازم یا مصاحب عورتیں جو امیرزادیوں کے ساتھ رہتی ہیں سہیلیاں ہم جولیاں۔

خُوجہ : (واوِ مجہول) خصی غلام، ہیجڑا۔

خورد و خواب : کھانا اور سونا۔

Scanned with CamScanner

خوں بہا : وہ نقدی جو مقتول کے وارثوں کو، خون کے عوض، ادا کی جائے۔

خیابان : وہ راستہ جو باغ کے بیچ میں ہوتا ہے۔

خیرُ الاَنام : مخلوق میں سب سے اچھے۔

خیرگی : چکاچوند، آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانے کی کیفیت۔

خیر ہے : اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی کسی کے پاس بے وقت آتا ہے یا بے محل کوئی کام کرتا ہے۔

(د ۔ ڈ ۔ ذ ۔ ر ۔ ڑ)

دارا حشم : دارا (ایران کا مشہور بادشاہ) کی طرح شان و شوکت والا۔

دار بست : لکڑی اور تختوں کی پاڑ، جس پر بیٹھ کر معمار اور مزدور عمارت کا کام کرتے ہیں۔ بانس بتیوں کا بنا ہوا وہ ٹھاٹھر جس پر انگور کی بیل یا اور کوئی بیل چڑھائی جائے۔

دارو : شراب ۔ دوا۔

دامن پسارنا : دامن پھیلانا۔

داؤدی : ایک زرد اور سفید رنگ کے پھول کا نام۔

دائرہ : حلقہ ۔ دف ۔ گول چوبی گھیرے پر ایک طرف کھال سے منڈھا ہوا باجا۔

دُخت : لڑکی۔

دَدَا : وہ عورت جو بچّوں کی پرورش کے واسطے نوکر ہو، کھلائی۔ (آصفیہ)

دُر ریز : موتی بکھیرنے والا۔ (ص ۲۴)

درخشندہ : چمکدار، چمکتا ہوا۔

درد و محنت کا باب : مصیبت کا دروازہ۔ مصیبتوں اور تکلیفوں کے شروع ہونے کی جگہ۔ (ص ۸۰)

Scanned with CamScanner

دُرِّ یتیم : بڑا آبدار موتی جو تنہا سیپی میں ہو، نہایت بیش قیمت موتی۔
دِرِیغا : افسوس ہے۔
دست بند : کلائی میں پہننے کے زیوروں میں کا ایک زیور، بیضوی موتی یا کسی قیمتی پتھر کے بیضوی دانوں کا حلقہ ہوتا ہے۔

دسترس : قابو، پہنچ۔
دشتِ ہُو : اُجاڑ سنسان ویرانہ۔ جہاں آدمی کو دہشت معلوم ہو۔
دقیقہ نہ چھوڑا : کسر نہ اُٹھا رکھی، کوشش میں کمی نہیں کی۔
دل افروز : دل کا روشن کرنے والا۔
دل چلنا : رغبت ہونا، خواہش ہونا، دل کا مائل ہونا۔
دل دے کے سنیو : غور سے، دل لگا کے سنو۔ (ص ۲۸)
دولڑا : (دو لڑا) سونے یا چاندی کی زنجیر کا بنا ہوا ہار کی قسم کا زیور جس میں دو لڑیاں ہوں۔
دل شُدہ : دل دادہ۔ جس کا دل قابو سے نکل گیا ہو۔ (ص ۸۲)
دل ہوا ہو چلا : ہیبت سے دل گھبرا گیا (ص ۸۸)
دلیل (یائے معروف) : راہ نما (ص ۱۴۹)
دم بھرنا : محبت کا دعوا کرنا، کسی کو ہر وقت یاد کرنا، کسی کی ہر وقت تعریف کرنا، دعوا کرنا۔
دم خفا کیا : سانس رکنے لگی۔ (ص ۸۹)
دم خفا ہونا : جی گھبرا جانا، دم گھٹنا، سانس رکنا۔ (ص ۹۰)
دنبال : پیچھے۔ چار پایے کی دُم۔

دبالہ دار ستارہ : دم دار ستارہ۔

دَواں : دوڑتا ہوا۔

دوتا ویکھے : وہ دو ہیں لیکن حقیقتاً زبانِ قلم کی طرح ایک ہیں۔ (ص ۲۰)

دو چند : دُگنا۔

دود (واو معروف) : دھواں۔

دور : دور اندیش۔ عقل مند۔ (نور اللغات)

[بہت دور تھی : دور اندیش تھی۔ بہت سمجھ دار تھی (ص ۷۹)]

دُھرپت : (دُھرپد) ایک گانا ٹھمری کی طرح بولوں کا مجموعہ جو کسی بھی راگ میں گایا جا سکتا ہے۔

دُھکدھکی : (دگدگی) گلے میں ہنسلی کی ہڈیوں کے جوڑ کے اوپر پہننے کا زیور۔ اودھ میں جگنو (چھوٹا ہو تو جگنی) پنجاب میں دگدگی اور بعض مقامات تینا اُربسی اور چوکی کہتے ہیں۔ شکل میں ستارے کی وضع کا اور وسعت میں ڈیڑھ دو انچ قطر کا، عام طور سے جڑاؤ بنایا جاتا ہے اور اس میں نیچے شوخ رنگ اور چمک دار نگ لگاتے ہیں جو اندھیرے میں روشنی پڑنے سے جگمگائیں۔ (فرہنگِ اصطلاحات)

دھنی دست کے اور آواز کے : ماہر ساز بجانے والے اور گانے والے۔

دَھونسا : بڑا نقارہ۔

دیار : مُلک۔

ڈانک : سنہرا یا رُپہلا ورق جو نگینے کے نیچے چمک بڑھانے کے لیے رکھ دیتے ہیں۔

ڈَہڈَہا : تروتازہ، سرسبز و شاداب۔ نہایت زرد یا سُرخ شوخ رنگ۔ بھڑکیلا۔ چمکیلا۔

Scanned with CamScanner

طلاب : پچاو، ابھار۔ (ص ۸۰)

ڈھمڈھمی : (ڈمڈمی، ڈھمڈمی) چھوٹا دف، ڈفلی۔

بڑھ گت : دو گتیں مکمل ہونے سے پہلے ہی۔
[گت : ناچنے میں انداز بتانا']

می : ذرا۔

ن : تھوڑی۔

الجلال : صفت خدائے تعالیٰ کی، جو بزرگی والا ہے۔

ی روح : جان دار۔

ل : ایک گوند کا نام، جس میں آگ جلد اثر کرتی ہے۔

ال اڑانا : رال کو آگ کے ذریعے سے مثلِ بارود اُڑانا۔ (ص ۱۱۴)

اب : ایرانی ساخت کا چھوٹی قسم کا بغیر پردوں کا ستار، اس میں چھ تار تانت کے ہوتے ہیں۔

خت : اسباب، سامان، لباس۔

خش : گھوڑا۔ رستم کے گھوڑے کا نام۔

ستم داستاں : داستان، رستم کے باپ زال کا لقب تھا۔

شک قمر : چاند سے بڑھ کر خوب صورت۔

طب و یابس : رطب: تر۔ یابس: خشک۔ تر و خشک، بُرا بھلا، نیک و بد۔

فت و گذشت : گیا گزرا۔

ت وگذشت نہیں : تعلق ختم نہیں ہوگا۔ (ص ۱۵)

قاع : خطِ نسخ کی وضع کا خط، جس میں حروف کی سطح اور دور برابر بنائے جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ZONG 9:30 22%

رُلنا : کسی امر سے باز رہنا، کشیدہ ہونا، خفا ہونا، ملاقات ترک کرنا۔
رُک رُک کے مر جاؤں گی : گھٹ گھٹ کے مر جاؤں گی۔ (ص ۱۰۵)
رَمّال : علم رمل کا جاننے والا۔ جوتشی۔
رَمز : بھید، معمّا، باریکی، اشارہ، کنایہ۔
رمل : ایک علم کا نام جس میں ہندسوں اور لکیروں کے ذریعے سے غیب کی باتیں دریافت کرتے ہیں۔ یہ علم حضرت دانیال علیہ السّلام سے منسوب ہے۔ رمل، عربی میں ریت کو کہتے ہیں، اور جبرئیلؑ نے بہ حکمِ خدا، ریت پر چند نقطے بنا کر اُن کو یہ علم سکھایا تھا۔
روحُ القُدُس : حضرت جبرئیلؑ۔
رود : ندی، نہر۔
روسپید : گورے چہرے کا، کنایتاً نیک نام۔
رَوِش : طریقہ، انداز، تراش خراش، ڈھنگ، باغ کی پٹری، رفتار۔
روکھا ہونا : بد مزاج ہونا، ناراض ہونا۔
رَیاحین : ریحان کی جمع۔
ریحان : ایک خوشبودار پودے کا نام جو تُلسی کی قسم میں سے ہے، نازبو۔ سُرخ پھول کے سوا تمام پھول۔ ایک خط کا نام۔
ریس : برابری، مقابلہ، رقابت، رشک۔
ریسماں : رسّی۔
زار و نزار : دُبلا پتلا، ضعیف و ناتواں۔
زائچہ : جنم پترا۔ وہ کاغذ جو نجومی، بچّے کی پیدائش کے وقت بناتے ہیں، جس میں بچّے کی تاریخ پیدائش، سنہ وغیرہ درج ہوتا ہے، اُس وقت

Scanned with CamScanner

مختلف سیارے جہاں جہاں ہوتے ہیں وہ ایک آسمانی نقش میں بنا دیے جاتے ہیں، اُسی کو دیکھ کر، ہر نجومی اُس کی تمام عمر کا نیک و بد کا حال بتایا کرتا ہے۔

بس : ازبس کا مخفف، بہت، بے انتہا۔

زحل : ایک ستارے کا نام جو ساتویں آسمان پر ہے اور نہایت منحوس خیال کیا جاتا ہے۔

زحل اپنا عمل کر چکا ہے : مصیبت کے دن ختم ہو چکے ہیں۔

زربفت : بادلے کے تانے اور ریشم کے بانے سے بُنے ہوئے کپڑے کو کہتے ہیں جو مختلف نمونوں کا بُنا جاتا ہے۔ لیکن اب عام طور سے کمخواب اور زربفت کا ایک ہی مفہوم سمجھا جاتا ہے، لیکن کمخواب میں زری کے بجائے، ریشمی بوٹیاں زیادہ ہوتی ہیں اور کپڑا بھی سخت اور سنگین بُناوٹ کا ہوتا ہے۔

زرتار : سونے کے تاروں سے بنائی ہوئی چیز۔

زرنگار : وہ چیز جس پر سنہرا کام کیا گیا ہو۔

زری : سنہری تار۔ چاندی کے تار جن پر سونے کا ملمع ہو۔ کلابتوں کا بُنا ہوا کپڑا۔

زری بانٹ : زری کا بُنا ہوا کپڑا۔ (ص ۱۰۵)

زری پوش : زری کا لباس پہنے ہوئے۔

زری کا حلقہ : زری کا بنا ہوا اِنڈوا۔ دیکھیے اِنڈوا۔

زمیں بوس ہونا : حاضر ہو کر آداب بجا لانا۔ زمین چومنا۔

زمیں گیر ہونا : زمین سے چپک جانا۔ مستقل ہو کر بیٹھنا۔ جم جانا۔

Scanned with CamScanner

زنخداں : ٹھوڑی (ٹھڈی)

زوج : جوڑا، خاوند، بی بی۔

زور : (واو مجہول)؛ زیادتی، کثرت، بے حد۔ (ص ۱۳۱)

زِہ : کنارہ، منڈیر، وہ ابھری ہوئی اینٹیں یا کانس جو منڈیر کے نیچے یا دیوار کے اختتام پر خوب صورتی کے لیے چھوڑ دیتے ہیں۔ (ص ۳۸)

زیب وزین : بناؤ سنگار، آرایش زیبایش، سجاوٹ۔

زیر : (یائے معروف)؛ دھیمی آواز، نیچا سُر۔ نقارے کا بایاں طبل۔

زیر : (یائے مجہول)؛ نیچے، کمزور۔

زیردست : کمزور۔

زیست : زندگی۔

زیل : تیکھی موٹی آواز۔

(س ۔ ش)

سائن : گھوڑے کی گردن کے بالوں کی جڑ کے قریب کی بھونری، اگر بالوں کے دونوں طرف ہو تو بری نہیں، وہ اصطلاحاً ناگ کہلاتی ہے اور اگر صرف ایک طرف ہو تو بہت منحوس خیال کی جاتی ہے۔
[بھونری : گھوڑے کی کھال کے بالوں کا چکر، جو بالوں کی جڑوں میں مختلف شکل کا جسم کے اکثر حصوں پر پایا جاتا ہے۔ ان میں سے بعض کو بہت منحوس سمجھا جاتا ہے] (ص ۶۲)

سات قلم : سات خطوں سے مراد ہے۔ جو شخص سات طرح کے خط لکھنا جانتا ہو، اعلا درجے کا خوش نویس، اُسے ہفت قلم کہتے ہیں۔ (ص ۴۲)

ساعد : کلائی، ہاتھ کے پہنچے سے کہنی تک کا حصہ۔

ساق : پنڈلی۔

Scanned with CamScanner

سالک : راہ چلنے والا۔

سان : طرح۔ مانند۔

سانٹھ : سازش، گرہ۔

سانٹھ لڑی تھی : سازش تھی۔

سایبان : وہ چیز جو چھپر کے مشابہ مکان، خیمے وغیرہ کے آگے دھوپ کی شعاعوں سے یا مینہ سے بچنے کے لیے ڈال لیتے ہیں۔ مکان کے آگے جو کپڑے یا بانات کا منگیرا کھڑا کرتے ہیں اس کو بھی سایبان کہتے ہیں۔

سبزی : بھنگ۔ (ص ۱۲۴)

سبو : گھڑا۔

سبھاو : ڈھنگ، قاعدہ، خاصہ۔ اچھی عادت۔ خصلت۔

ستارے کا ایل : ستارہ پیشانی۔ گھوڑے کی پیشانی پر سفید بالوں کی چتی جو ہاتھ کے انگوٹھے کے سرے کے نیچے چھپ جائے، ایسا گھوڑا ستارہ پیشانی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور نہایت منحوس سمجھا جاتا ہے۔ (ص ۶۲)

ست لڑا : سونے یا چاندی کی زنجیروں کا بنا ہوا ہار کی قسم کا زیور، جس میں سات زنجیریں ہوں۔

سحاب : بادل۔

سخن سنج : کلام کو سمجھنے والا۔ شاعری کے نکات کو سمجھنے والا۔

سُدھ : خبر، ہوش، یادداشت، ہوشیاری، خیال۔

سُر : ساز کے کسی پردے کی آواز۔ موسیقی دانوں نے بلندی و پستی کے سات درجے مقرر کیے ہیں۔ ہر ایک کو سُر کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

سِرِّ خفی و جلی : چھپے ہوئے اور ظاہر بھید۔

سَراندیپ : لنکا۔

سَربستہ : چھپا ہوا، بند۔

سَر بہ سَر : اِس سرے سے اُس سرے تک، برابر، تمام، بالکل۔

سَر بہ صحرا : دیوانہ وار۔

سر بہ صحرا نکلتی ہوں : دیوانہ وار ہر طرف ڈھونڈنے کے لیے نکلتی ہوں۔

سَرپیچ : جیغہ۔ بادشاہوں، نوابوں اور اُمرا کی پگڑی کے اوپر باندھنے کا موتی یا جواہرات کا لڑی کی شکل کا زیور۔ جس میں ایک جڑاو پٹری یا آویزہ بھی ہوتا ہے۔ (فرہنگِ اصطلاحات)

سر ٹیکا ہونا : کسی کام کا کسی پر موقوف ہونا۔ (نور اللغات) (ص ۸۰)

سرسائیاں : سرسائی : مہارت، ہنرمندی، عمدگی، برتری (پلیٹس)

سُر ملانا : ساز کے پردوں یا سُروں کی آواز کو بولوں کے مطابق کرنا۔

سُرنا : شہنائی کی قسم کا ساز۔ سُور بمعنی جشن اور نَے یا نا بمعنی بنسی، جشن یا شادی کے موقعے پر خوشی کا اعلان کرنے کو قدیم زمانے میں بجایا جاتا تھا اور اب بھی کہیں کہیں اس کا رواج ہے۔

سَرونج : یہ غالباً "مروج" کی بدلی ہوئی صورت ہے۔

مروج : سہاگ پُڑے کی چیزیں، یعنی بالچھڑ، کپور، کچری، صندل مشک دانہ وغیرہ خوشبودار اشیا۔ شادی کی قدیم رسموں میں ایک یہ رسم بھی تھی کہ دولھا کے ایک ہاتھ سے مروج پسوایا جاتا تھا۔ یہ بڑی مشکل سے بار یک ہوتا، جب دولھا کا ہاتھ تھک جاتا تو سات

Scanned with CamScanner

سہاگنیں دولھا کا ہاتھ بٹا لیتیں، جب پس چکتا تو دولھا اور سہاگنوں سے دلھن کی مانگ میں بھرواتے تھے۔ (رسوم دہلی)

سطح : چھت۔ کوٹھا۔ اوپر کی ہموار جگہ۔

سقف : چھت۔

سگھڑائی : اڑانا کی جنس کا راگ۔ رات کے دوسرے پہر گایا جاتا ہے۔ اڑانا اور سگھڑائی دونوں بھیروں راگ سے نکلے ہیں۔

سلسبیل : بہشت کی ایک نہر کا نام۔

سلف : گزرا ہوا، اگلے زمانے کے لوگ۔ آبا و اجداد۔

سلونے : نمکین چیزیں۔ (ص ۱۳۹)

سما : آسمان۔

سمرن : تسبیح، مالا، وہ بلور یا کانچ یا مونگے کے چند دانے جو بطور تسبیح ہر وقت ہاتھ میں رہتے ہیں۔

سمند : وہ گھوڑا جس کا رنگ سونے کے رنگ سے مشابہ ہو اور دُم سیاہ ہو۔

سنبلہ : جو، گیہوں وغیرہ کی بالی۔ آسمان کے چھٹے برج، یعنی کنیا راس کا نام۔ جو ایک لڑکی کی صورت میں واقع ہوا ہے۔ چونکہ اس کے ہاتھ میں گیہوں کی بالی بنی ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔

سنبلستان : زلفیں، بال۔ (ص ۱۰۶)

سنجاف : جھالر، حاشیہ، چوڑی اور آڑی گوٹ۔ وہ کنارہ یا گوٹ جو پوشاک کے گرداگرد لگاتے ہیں

سنگت : سازندے کے ساز کی آواز کے ساتھ لے بلانے والا۔ ساتھی باجے والا۔ ساتھی گویا جو راگ کے ساتھ لے بلائے۔ جڑواں باجوں میں کا ایک باجا جیسے طبلے کا بایاں۔

سنگِ فرش : وہ تراشے ہوئے پتھر جو زمین کے چاروں کونوں پر اس لیے رکھ دیتے

Scanned with CamScanner

ہیں کہ ہوا سے نہ اُڑ سکے۔ (ص ۶۴)

سَواد : سیاہی، اطراف، آس پاس، جب مسافر کسی شہر کے قریب پہنچتا ہے، دور سے ایک قسم کی سیاہی فضا میں نظر آتی ہے، اس کو بھی سواد کہتے ہیں۔

سُوت بُوٹی : کپڑے پر ایک طرح کا سوئی کا کام، کارچوبی کا کام۔ (ص ۴۱)

سورۂ نور : قرآنِ پاک کی ایک سورت کا نام جو اٹھارویں سیپارے میں ہے۔ اس کے خواص میں سے یہ خاصیت بھی مشہور ہے کہ اگر کوئی شخص اس صورت کو سات مرتبہ صدقِ دل اور کامل اعتقاد سے پڑھے تو بہتان سے نجات پائے گا اور بازو پر باندھے تو شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

سوس (واو معروف) : پانی کے ایک جانور کا نام جو پانی پر اکثر مشک کی طرح تیرتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ گھڑیال۔ خوکِ آبی۔ (آصفیہ)

سُوفار : تیر کا پچھلا سرا، تیر کے اگلے سرے کو جس پر لوہے کا نکیلا پھل لگا ہوتا ہے، پیکان کہتے ہیں اور پچھلے سرے کو سوفار۔ بغیر پھل کا تیر۔

سوفار پیکاں کیا : مشق سے اس قدر صفائی حاصل کی کہ تیر کے سوفار میں پیکاں کی طرح تیزی پیدا ہو گئی۔ (ص ۳۲)

سَوگند : قسم۔

سول : (واو معروف)۔ کانٹا، برچھی کی نوک۔

سُوہا : (واو مجہول)۔ باریک قسم کا ریشمی یا سوتی سرخ رنگ کا کپڑا، مختلف مقامات پر مختلف ناموں مثلاً شالبان، تن، سالو، مدرا، سے موسوم کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

سُہاگ : ایک خاص قسم کے گیت جو عورتیں شادی میں گایا کرتی ہیں۔
یہ دو طرح کے ہوتے ہیں : جو گیت دولھا کی طرف سے دلھن کے شوق میں گائے جائیں۔ وہ سہاگ' اور جو دلھن کی طرف سے دولھا کی تعریف میں گائے جائیں اُن کو سہاگ گھوڑیاں کہتے ہیں۔ (ص ۱۴۱)

سُہی : سیدھا' موزوں۔

سُہَیل : ایک نہایت چمکدار مشہور ستارہ، جو ملکِ یمن کی طرف طلوع ہوا کرتا ہے، اور جس کے لیے مشہور تھا کہ اس کی تاثیر سے چمڑے میں خوش بو پیدا ہو جاتی ہے اور کل حشرات الارض مر جاتے ہیں۔

سیلی (یائے مجہول) : وہ بالوں کی ڈوری یا سیاہ ریشم یا تاگوں کی لڑی جو اکثر جوگی یا معشوق گلے میں پہنتے ہیں۔

سیماب : پارہ۔

سیم بَر : چاندی جیسے جسم والا۔ گورا چِٹا، حسین۔

سیوتی : ایک قسم کا سفید گلاب۔ نسترن۔

شادِیانہ : خوشی کا باجا۔ خوشی کے گیت، خوشی کے نوبت نقارے۔

شبِ چاردَہ : چودھویں رات۔

شَبدیز : سیاہ گھوڑا۔ خسرو پرویز کے سیاہ گھوڑے کا نام۔

شب کُور : وہ گھوڑا جس کو رات میں سیاہ اور سفید چیز میں تمیز نہ ہو، اس حالت کو گھوڑے کی نگاہ کا نقص خیال کیا جاتا ہے۔ (ص ۶۲)

شبنم : ململ کی ایک قسم۔ ہندوستان میں ململ کے قدیم نام حسب ذیل تھے، آبِ رواں، آرتی، ایولائی یا آلابالی، جہازی، شبنم، ململ خاص۔ (ص ۵۱)

Scanned with CamScanner

شبّو: ایک سفید پھول جس میں بھینی بھینی خوشبو آتی ہے اور رات کو کھلتا ہے۔ اس کے درخت کا بھی یہی نام ہے۔ (آصفیہ)

شکستہ: خطِ تعلیق کی ایک دوسری طرز جو زود نویسی کے لیے اصولِ خوش نویسی کو نظر انداز کر کے قلم کی روانی پر وضع کی گئی تھی دفتری اور کاروباری ضرورت کے لیے، اس کو گھسیٹ لکھت کہا جائے تو بجا ہے۔ اس کی ابتدا اور ترقی شاہ جہاں کے عہد میں ہوئی جب کہ مال یا دیوانی کا کام بہت بڑھ گیا تھا۔ سعد اللہ خاں کی وزارت کے زمانے میں مکتوب نگاری کے لیے اس خط نے خوب رواج پایا۔ اس کو خطِ دیوانی بھی کہا جاتا ہے۔

شکیب: صبر۔

شگوفہ: کلی۔

شمس: سورج۔

شہانی مہندی: شوخ رنگ مہندی، گہرے رنگ کی مہندی۔

شہنا نواز: شہنائی بجانے والے۔

شمید: مکر۔

شیریں: میٹھا، خوشگوار، عزیز، پیارا، نرم ملائم، رسیلا۔

شیریں رقم: خوش نویس کی صفت۔

(ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق)

صباحت: خوب روئی، سفید رنگ ہونا، سفیدی جس میں خفیف زردی شامل ہو۔

صبوحی: وہ شراب جو صبح کے وقت پی جائے۔

Scanned with CamScanner

ZONG 9:31 22%

صحرا نَوَرد : جنگلوں میں پھرنے والا۔

صُعوبَت : دقت، مصیبت، تکلیف۔

صَہبا : شراب۔

صَید : شکار۔

طاس : بڑا تھال۔ لگن۔

طالع : طلوع ہونے والا۔ نصیب۔ قسمت۔

طالع شناس : نجومی۔ جوتشی۔

طرب : خوشی، انبساط۔

طرب ناک : خوش

طُرُق : طریق کی جمع۔

طریق : مذہب، رواج، دستور، ڈھنگ، راستہ۔

ظُلمات : ظلمت کی جمع، اُردو میں بطورِ مفرد مستعمل ہے، اندھیرے، تاریکیاں وہ تاریکی جس میں مشہور روایت کے مطابق آبِ حیات کا چشمہ پنہاں ہے۔

عاصے : عصا کی جمع۔ (ص ۴۸)

عالم الغیب : خدائے تعالیٰ۔ جو غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

عالی گُہر : عالی خاندان۔ اونچے گھرانے کا۔

عِذار : رُخسار، گال۔

عَرَق : پسینا۔

عَروس : دُلھن۔

عَروسانہ : دلھن کی طرح۔

Scanned with CamScanner

.ıl ZONG.ıl 9:31 22%

عروس الخطوط: باوصفِ تلاش اس نام کا کوئی خط دریافت نہیں ہوا۔ غالباً اس سے خطِ نستعلیق مراد لیا گیا ہے اس رعایت سے کہ وہ حسین ترین خط ہے۔

عزّ و جل: لفظی معنی: غالب ہوا اور بزرگ ہوا۔ خدائے تعالیٰ کی صفت میں مستعمل ہے۔

عُطارِد: دوسرے آسمان پر ایک ستارہ ہے، جس کو دبیرِ فلک بھی کہتے ہیں اور منشیِ فلک بھی۔ علم و عقل اُس سے متعلق ہیں۔

عطارِد رقم: بہت اچھے دبیر اور منشی کی تعریف میں استعمال کیا جاتا ہے۔

عُظم: بڑائی، بزرگی۔

عُقدہ: گرہ، گتھی، مشکل بات۔ پیچیدہ مسئلہ۔

عقدہ کُھلنا: حقیقت ظاہر ہونا۔ بھید کھلنا۔ مشکل مسئلہ حل ہو جانا۔

علمِ لَدُنی: وہ علم جو بغیر استاد کے، محض روحانی فیض اور فضلِ الٰہی سے حاصل ہو۔

عماری: ہاتھی کا ہودا۔ جو اُس کی پیٹھ پر بیٹھنے کے واسطے رکھتے ہیں۔

عہدے سے نکلنا: فرض ادا کرنا، ذمّے داری کو پورا کرنا۔

عَین: آنکھ، چشمہ، ہو بہ ہو، ٹھیک ٹھیک۔

غُربت: پردیس، مفلسی۔

غفور: خطا بخشنے والا۔

غنی: مال دار۔ بے نیاز۔

غوامض: چھپی ہوئی باتیں، باریکیاں۔

غیُّور: بہت رشک کرنے والا، بہت غیرت کرنے والا۔

فتراک: شکاربند، وہ چمڑے کے تسمے جو زین کے دائیں بائیں شکار یا ضروری

Scanned with CamScanner

سامان باندھنے کے واسطے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔

ح : خوشی، شادمانی۔

خ : مبارک، خوش چہرہ۔

ح بیبر : اچھی خصلتوں والا۔

شدہ : مبارک۔

شدہ فال : خوش نصیب۔

: ایک، ایک شعر، حساب کی فہرست، وہ کاغذ جس پر محرر حساب کتاب لکھتے ہیں۔ رجسٹر۔

ار : نچوڑنا، بھینچنا۔

ہوجانا : چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ حیران و پریشان رہ جانا۔

ر : زخمی۔

ق : ایران کے ایک مشہور میوے کا نام جو نہایت سُرخ اور جھاڑی کے بیر کے برابر ہوتا ہے۔ کنایتہً: مہندی لگی ہوئی انگلیوں کا سرا۔

وز بخت : کامیاب، خوش نصیب۔

نون : ایک مشہور رومی باجے کا نام جس میں بہت سے تار ایک تختے پر لگے ہوئے ہوتے ہیں۔

: موٹھ، دستہ، قابو، اختیار۔

ح : پیالہ، بڑا پیالہ۔

ن : دو ستاروں کا ایک بُرج میں جمع ہونا۔
مجازاً: دو اچھے آدمیوں کا ایک جگہ جمع ہونا۔ (ص ۲۰)

: تلنبے، پیتل، جست یا ہاتھی دانت وغیرہ کا بنا ہوا پانسا جسے

Scanned with CamScanner

ZONG 9:31 22%

[illegible] جلاتے ہیں۔

قُرقُرا : ایک پرندہ۔

قَرنا : سینگ کا بنا ہوا بگل۔ نرسنگھا۔ تُرھئی۔

قَشقہ : ٹیکا، تلک، ماتھے کی بندی یا وہ علامت جو ہندو حضرات اپنی قوم کے رواج کے مطابق صندل وغیرہ کی ماتھے پر لگاتے ہیں

قضارا : اتفاقاً۔

قلبانہ : دیکھیے قول۔

قُلّتین : پانی کے دو بڑے مٹکے، پانی کے ایسے دو ظرف جس میں دس دس من پانی آجائے۔ ۲۰ من پانی کی مقدار۔ امام شافعی کے مذہب میں اتنا پانی استعمال سے نجس نہیں ہوتا۔ مجازاً: نہایت استعمال میں آیا ہوا پانی، ناپاک پانی۔ (ص ۵

قُور : فیتا جو کپڑوں کے حاشیے پر لگاتے ہیں۔ (ص ۹۲)

قول : قول، قلبانہ حضرت امیر خسرو کی ایجاد ہیں۔ بولوں کا مجموعہ جو کسی حدیث یا عربی جملے پر مشتمل ہو، اس میں ترانے (بے معنی لفظ) کے بول بھی شامل کر دیے جاتے ہیں۔ قول اور قلبانہ میں فرق یہ ہے کہ قول صرف ایک تال اور راگ میں گایا جاتا ہے اور قلبانہ میں کئی راگ اور تالیں مدغم ہوتی ہیں۔ کئی ٹکڑے ہوتے ہیں، ہر ٹکڑا، راگ اور تال کے ساتھ بدلتا جاتا ہے۔

(ک۔ گ۔ ل)

کامِ جاں بر آنا : دلی مراد پوری ہونا۔ (ص ۱۵)

کاہ : کٹی ہوئی سوکھی گھاس۔

کبود : نیلا۔

کتاں : ایک باریک کپڑا، شاعروں نے اس کی نسبت یہ خیال کیا ہے کہ وہ چاندنی میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ (ص ۲۳)

Scanned with CamScanner

یں : چھاتیاں ۔

ں : سُرمہ ۔

ںُ البَصَر : آنکھوں کا سرمہ ۔

ارا : ایک راگ جو رات کو گایا جاتا ہے ۔

خُت : سخت ۔

ن : سنہری یا روپیلی بادلے کی بُنی ہوئی جھالر، ایک انگل تک چوڑی کو نگشتیا اور دو انگل چوڑی دو انگشتیا کہلاتی ہے اور معمول سے زیادہ لمبی جھالر کی کرن اصطلاحاً آنچل کہلاتی ہے ۔

ن پھول : (کرن : کان) جُھمکا، مُندے کی قسم کا زیور، جس کی مُر کی کٹوری کی شکل کی جڑاؤ اور سادہ دونوں قسم کی ہوتی ہے ۔ اس کے دور میں مختلف وضع کے آویزے بطور جھالر کے لگائے جاتے ہیں اور کٹوری کے بیچ میں ایک آویزہ بہ طور لنگر کے لٹکا ہوا ہوتا ہے ۔

سب : حاصل کرنا، کمانا ۔ مجازاً : پیشہ، حرفہ، کام دھندا، ہنر، فن ۔

سبِ تفنگ : بندوق چلانے کا فن ۔ (ص ۴۳)

نے : کن کی جمع، پلنگ کسنے کی ڈوری، پلنگ کی چادر کسنے کی ڈوری، جس میں جھبّے لگے ہوتے ہیں، چاروں پایوں پر چادر کو اس سے کس دیا جاتا ہے کہ بستر پر شکن نہ پڑنے پائے ۔ (ص ۵۱)

شت : کھیتی ۔

شود : کھلنا، فائدہ، کام یابی ۔

نا وست میدان : وہ لق دق میدان جس میں دور تک درخت یا آبادی کا نام نہ ہو ۔

Scanned with CamScanner

کفش : جوتا۔

کفک : ہاتھ کی ہتھیلی، پانو کا تلوا۔

کلغی : ایک خاص پرندے کے چند خوش نما پر جنھیں پگڑی، ٹوپی یا تاج میں لگاتے ہیں۔ پروں کا خوش نما گچھا جو بعض پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے۔

کمانچہ : طاؤس، کمانچہ، دلربا تینوں سارنگی کی قسم کے ایک انداز کے ساز ہیں۔ سارنگی میں پردے نہیں ہوتے، ان میں ہوتے ہیں۔ اگر مور کی شکل کا ہو تو اسے طاؤس کہتے ہیں، نہیں تو کمانچہ۔ یہ سارنگی کی طرح گز سے بجایا جاتا ہے۔

کمان کے درپے ہوا : تیر اندازی سیکھنے کی طرف توجہ کی۔ (ص ۴۳)

کمری : وہ گھوڑا جو چڑھائی پر نہ چڑھ سکے، یا مشکل سے چڑھے۔ (ص ۶۲)

کن : عربی میں فعل امر کا صیغہ، ہو جا، ظاہر ہو۔

کنار : آغوش، بغل۔

کناری : پانچ، چھے انگل چوڑا گوٹا۔

کناری کے جوڑے (واو مجہول) : وہ جوڑے جن میں کناری لگی ہوئی ہو۔

کنچن : سونا۔

کنچنی : رنڈی، کسبی، ناچنے والی۔

کنشت : بُت خانہ، آتش کدہ، یہودیوں کی عبادت گاہ۔

کنوئیں جھکانا : دربدر پھرانا، مصیبت میں ڈالنا، آفت میں پھنسانا۔ (ص ۸۷)

کوتل : سوار کے ساتھ کا دوسرا ہمراہی گھوڑا جو بہ وقتِ ضرورت کام آئے۔ ایسے گھوڑے عام طور سے بادشاہوں اور امیروں کی سواری کے ساتھ رہتے ہیں تاکہ اگر کوئی حادثہ پیش آئے تو دوسرا گھوڑا فوراً بدل دیا جائے۔

کون و مکاں : دنیا جہان۔

Scanned with CamScanner

ZONG 9:31 22%

کہ : کوہ کا مخفف، پہاڑ

کھجوری چوٹی : ایک قسم کی لہردار کھجور کے پتے کی وضع کی پیچ در پیچ مضبوط گندھی ہوئی چوٹی۔

کھرج : سُر بلندی و پستی کے اعتبار سے ، سات درجوں پر تقسیم کیے گئے ہیں۔ کھرج پہلے سُر کا نام ہے جو سب سے پست اور مخرج اُس کا ناف ہے، اس کی آواز مور کی آواز کے مانند ہوتی ہے۔

کہکشاں : وہ لمبی سفیدی جو اندھیری رات میں سڑک کے مانند آسمان پر دور تک گئی ہوئی نظر آتی ہے، اور اصل میں بہت سے چھوٹے چھوٹے تاروں کی ایک قطار ہے۔ کہکشاں اس وجہ سے نام رکھا گیا کہ جس طرح کوئی شخص گھانس رسّی میں باندھ کر کھینچتا ہوا دور تک لے جاتا ہے اور اُس سے زمین پر نشان پڑ جاتے ہیں۔ یہی صورت اس کی ہے۔

کہنہ لنگ : پیدائشی لنگ کرنے والا گھوڑا جس کا وہ نقص یا عیب لا علاج ہو۔ (ص ۶۲)

کھبت رہا : فریفتہ ہو گیا۔ جان و دل سے عاشق ہو گیا۔

کہے تو : گویا۔ جیسے۔

کھیس (یاے مجہول) : دوسوتی چادر۔

کہیں وہیں : چھوٹے بڑے۔ (ص ۴۹)

کیتکی : ایک مشہور خوشبودار پودے کا نام جو کیوڑے کے درخت کے مشابہ اور اُس کا پھول انڈے کے مانند ہوتا ہے۔ ہندی شعرا کا خیال ہے کہ بھونرا اس پر عاشق ہے۔

کات : وضع، اسلوب، جسم کی خوش نمائی، دھج۔ (ص ۷۱)

Scanned with CamScanner

کاتی باندھنا : دوپٹے کو سینے اور کمر سے کسی کام کے واسطے باندھنا۔

گائک : گویّا۔

گٹکری : وہ پیچیدہ آواز جو گانے والوں کے گلے سے لہرا کر نکلتی ہے۔ لہراتی ہوئی آواز۔ مُرکی

گٹکری لینا : گاتے گاتے آواز کو لہرا دینا۔

گچ : سفیدی اور دریا کا ریت ملا کر نقش و نگار بنانے اور منبت کاری کے لیے تیار کیا ہوا ایک قسم کا چونا۔ یہ مرکب بہت عمدہ اور پائدار ہوتا ہے اس مسالے کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اس پر پانی کا اثر نہ ہو تو سیکڑوں برس قائم اور کارآمد رہتا ہے۔ بعض مقامات پر معمولی چونے کو گچ کہتے ہیں۔

گراں بار : بھاری بوجھ میں لدا ہوا۔

گُرد : پہلوان، بہادر۔

گردن کا ڈورا : رقاصوں کی اصطلاح میں ناچنے والوں کی گردن کی جنبش کو ڈورا کہتے ہیں۔ خصوصاً طوائفوں کا وہ انداز جو رقص کی حالت میں خوش ادائی کے اظہار کی غرض سے گردن کی حرکات کے وسیلے سے ظاہر ہو۔ (ص ۳۰)

گُرگ : بھیڑیا۔

گرم و سردِ جہاں : زمانے کے حادثات، رنج اور آرام۔

گرم ہونا : ناراض ہونا، غصہ کرنا۔

[بہت گرم ہیں آپ : بہت ناراض ہیں آپ۔] (ص ۱۱۲)

گرمی کے چہرے : خوشی یا شوخی و طرّاری کے جوش میں تمتماتے ہوئے چہرے۔

گزند : صدمہ، نظرِ بد، نقصان۔

گُل : قول و قلبانہ اور نقش کی طرح کا راگ — بہ فارسی کے صرف ایک بہاریہ شعر پر مشتمل ہوتا ہے۔ اس میں ترانے کے بول شامل نہیں ہوں گے۔

Scanned with CamScanner

گُلابی : چھوٹی رنگین بوتل جس میں شراب اور گُلاب رکھتے ہیں۔
[بلوریں گلابی : بلور کی بنی ہوئی گُلابی]

گُلِ آفتاب : سورج مکھی کا پھول۔

گُلِ اشرفی : ایک قسم کا زرد رنگ کا گول پھول۔

گُلِ برگ : گلاب کی پنکھڑی۔

گُلِ تکیے : وہ چھوٹا گول تکیہ جسے سوتے وقت نازک لوگ رخساروں کے نیچے رکھ لیتے ہیں (ص ۲۸)

گُلِ جھڑی : شکن، گرہ، گتھی۔ دل کی کدورت۔

گُلِ جھڑی کھلی : غم کی گرہ کھل گئی۔ (ص ۴۴)

گلستاں کا باب پنجم پڑھنا : عشق و عاشقی کی باتیں کرنا۔ کتاب گلستاں کے پانچویں باب کا عنوان ہے " در عشق و جوانی "۔

گُلفام : گُلاب کے سے رنگ والا شخص، کنایتاً حسین معشوق۔

گُل کھانا : عشق جتانے کے واسطے جسم پر داغ کھانا۔ معشوق کے چھلّے یا کسی اور زیور کو آگ پر لال کرکے اپنے ہاتھ یا سینے پر بطور یادداشت داغ دینا۔

گُلگُوں : گُلاب کے رنگ کا۔ سُرخ۔
شیریں کے گھوڑے کا نام۔ مجازاً : ہر ایک عمدہ گھوڑا۔

گُلگیر : شمع یا چراغ کی بتّی کترنے کی قینچی

گمک : طبلے کی گونج دار آواز، باجوں کی آواز۔

گنجفہ : قدیم دیسی گھریلو کھیل جو تاش کی طرح کھیلا جاتا تھا۔ اس کا پتا تاش کے برخلاف، گول گتّے کی شکل کا اور اوسط درجے میں انگریزی روپے کے

Scanned with CamScanner

.ıl ZONG.ıl 9:31 22%

برابر ہوتا ہے۔ سجفے کی آٹھ بازیاں اور چھیانوے پتے ہوتے ہیں اور تین کھلاڑیوں میں کھیلا جاتا ہے۔ (تفصیل کے لیے دیکھیے فرہنگِ اصطلاحاتِ پیشہ وراں جلدِ سوم)

گوکھرو : ایک کانٹے کا نام جو تکنا ہوتا ہے۔
مقیش یا دھنک وغیرہ کا گوکھرو کی مانند تکونا موڑا ہوا گوٹا جو اکثر عورتوں کے دوپٹوں اور بچوں کی ٹوپیوں میں ٹانکا جاتا ہے۔ (ص ۴۱)

گوہرِ شب چراغ : نہایت شفاف رنگ کا منوّر یاقوت جو دہکتے ہوئے کوئلے کی طرح اندھیرے میں چمکے۔ (فرہنگِ اصطلاحات)

گھائیاں : گھائی کی جمع، فنِ بانک اور پٹے کی ایک اصطلاح۔
گھائی : حریف پر تلوار یا لکڑی سے سلسلے وار مقررہ ضربیں لگانے کے مجموعے کا اصطلاحی نام۔ ضربوں کی تعداد اور بچنے کی نوعیت کے اعتبار سے اُستادانِ فن نے گھائیوں کے مختلف نام رکھ لیے ہیں۔ (تین ضربوں سے بارہ ضربوں تک کی ایک گھائی ہوتی ہے)۔ (ص ۴۲)

گھڑت : بناوٹ۔

گھوڑیاں اور سُہاگ : دیکھیے سہاگ۔

گیتی : (یائے مجہول) - دنیا۔ زمانہ۔

گیو : ایک مشہور ایرانی پہلوان کا نام جس کا ذکر شاہ نامے میں آیا ہے۔

لاتقنطو : نااُمید نہ ہو

لاف : ڈینگ، شیخی، خودستائی، گھمنڈ۔

لاہی : دریائی۔ گلبدن کی وضع کا دھاری دار یا سادہ دبیز قسم کا ریشمی کپڑا۔ سادہ، مردانہ پسند اور دھاری دار، زنانہ پسند کہلاتا ہے۔ پیلی زمین

Scanned with CamScanner

ZONG 9:31 22%

اور لال دھاری کا عام طور سے زیادہ خوش وضع سمجھا جاتا ہے۔

عربی: دیبا۔ فارسی: دارائی۔

پھول دار لاہی کو لاہی پھلکاری اور بُندکی دار کو لاہی مینا کہا جاتا ہے۔

(فرہنگِ اصطلاحات)

لَٹک : لٹکنے کا حاصل مصدر، کسی چیز کا لٹکنا۔ جھالر۔ (ص ۱۰)

لٹکن : کرن پھول۔ یہاں مراد ہے سنہرے طُرّے سے۔ (ص ۲۶، ۴۱)

[موتی کی لٹکن: موتیوں کا بنا ہوا آویزے دار طُرّہ]

لَچھمی : طبلے کی ایک تال کا نام۔

لَخت : ٹکڑا۔

لَخلَخہ : چند خوشبودار چیزوں (مثلاً عنبر، مشک، عودِ قماری، کافور وغیرہ) کا مجموعہ۔ جسے ملا کر سونگھتے ہیں۔ مریضوں کو بھی تقویتِ دماغ کے لیے سُنگھاتے ہیں۔

لڑی : تاگے میں اکہرے اور برابر برابر پروئے ہوئے پھول، موتی وغیرہ۔

لُعبت : گڑیا، مورتی، پتلی، کھلونا۔

لُعبتِ چین : چینی گڑیا۔ حسین محبوب۔

لَغزِش : پھسلن، ڈگمگاہٹ، کپکپاہٹ۔ مراد ہے ایسی مصیبت سے جس میں سب کے قدم ڈگمگا گئے۔ (ص ۲۴)

لَق و دَق : وہ سخت ہموار زمین جس میں نہ درخت ہوں نہ گھاس پات۔ چٹیل میدان۔

وہ میدان جہاں دُور تک یکساں زمین چلی گئی ہو اور آدمی ہو نہ آدم زاد۔ بلکہ درخت تک نہ ہوں۔

Scanned with CamScanner

لکڑی : پٹا، پھکیتی کا فن۔

لکڑی پہ من رکھا : پٹا، پھکیتی کو سیکھنا چاہا۔ (ص ۴۳)

لکھوٹا : لاکھا کی تصغیر، پان یا شہاب کی وہ سرخی جو عورتیں مسی ملنے کے بعد ہونٹوں پہ لگا لیتی ہیں۔

لگن دھرنا : شادی کا دن مقرر کرنا۔ (ص ۱۲۷)

لُنج : ہاتھ پانو سے معذور۔

لَو لگنا : دُھن بندھنا، خیال بندھنا، ہر وقت دھیان لگا رہنا۔

لَہلَہا : لہراتا ہوا، ہوا سے لہراتا ہوا سبزہ۔ سرسبزی و شادابی کا جوش مارنا۔

لَیل و نہار : رات دن۔

(م)

مالا : سونے یا چاندی کے بنے ہوئے گول دانوں کا ہار کی قسم کا گلے میں پہننے کا زیور۔ دانے نقشیں اور کرخی بھی بنائے جاتے ہیں۔ موتی یا سچے نگوں کا اعلا قسم کا سمجھا جاتا ہے اور وہی در اصل مالا کہلاتا ہے۔ سونے یا چاندی کا بنا ہوا اُس کی نقل ہوتا ہے۔ گول دانے کی مالا کو مٹر مالا کہتے ہیں۔

مالے : مالا کی جمع۔

مالکُ المُلکِ دنیا و دیں : دین و دنیا کا شہنشاہ۔ خدا۔ (ص ۱۶)

ماندگی : تھکاوٹ۔ بیماری۔

ماہِ نخشب : وہ چاند جو حکیم ابنِ عطا معروف بہ مُقنّع نے پارے وغیرہ کے اجزا سے بنایا تھا۔ یہ چاند دو مہینے تک رات کو اُس کنویں سے جو کوہِ سیام کے دامن میں واقع تھا، نکلا کرتا تھا اور چار فرسنگ تک اس کی روشنی

Scanned with CamScanner

پہنچتی تھی۔ ماہِ نخشب اس وجہ سے کہتے ہیں کہ نخشب، ماوراء النہر کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ چاند بنایا گیا تھا۔ (غیاث اللغات)

ماہی مراتب : وہ اعزازی نشان جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلا کرتے تھے۔ اصل میں یہ سات شکلیں، سات سیاروں کے اعتبار سے بہ تفصیلِ ذیل ہوا کرتی تھیں : ہیکلِ آفتاب یعنی سورج کا نشان، نشانِ پنجہ، نشانِ میزان، اژدہا پیکر، سورج مکھی، مچھلی، گولا یا کُرہ۔ (آصفیہ)

مایہ : پونجی، سرمایہ، اصل مال۔

مایۂ نور : نور کا سرمایہ، روشنی کی دولت۔

مُباف : موباف کا مخفف۔ وہ کپڑے کی دھجّی، پٹّی یا فیتا جسے عورتیں چوٹی میں گوندھتی ہیں۔ چوٹی باندھنے کا کپڑا۔

مُتّصل : برابر۔ ہمیشہ۔ ملا ہوا۔

مثلث : تکونی شکل کو کہتے ہیں۔ تین ضلعوں کی شکل۔
علمِ تعویذات میں ایک نقش کا نام جس میں نو خانے ہوتے اور اسے مربع سے زیادہ موثر خیال کرتے ہیں۔

مُجرا : ادب کے ساتھ کسی کو سلام کرنا، رقاصوں اور مغنیوں کا شادی کی محفل میں بیٹھ کر گانا۔ باریابی۔ امرا اور بادشاہوں کا سلام۔

مُحافہ : وہ پردے دار سواری جس میں عورتیں بیٹھتی ہیں۔

مُحِب : دوست۔ محبت کرنے والا۔

مَخلِصی : رہائی، نجات، چھٹکارا۔

مُدام : ہمیشہ۔ شراب۔

Scanned with CamScanner

مَدن بان : ایک مشہور پھول کا نام جو بیلے کی قسم سے ہوتا ہے۔

مُربّع : وہ سطح جس کے چاروں ضلعے برابر اور چاروں زاویے قائمہ ہوں۔ ہر چوکور چیز جس کی لمبائی چوڑائی برابر ہو۔
سولہ خانوں کا تعویذ۔

مُربّع بیٹھنا : چار زانو بیٹھنا۔ پالتی مار کر بیٹھنا۔ (ص ۱۲۵)

مُرچنگ : (مُچنگ، مُرجنگ) سہ شاخہ برچھے کی شکل کا تار والا چھوٹا سا ایک سُرا قدیم باجا، اس کی آواز بہت سُریلی ہوتی ہے (ص ۳۲)

مردانِ کار : کام کے لوگ، وہ لوگ جو کام کو خوبی کے ساتھ انجام دے سکیں۔ (ص ۲۲)

مِردَنگ : پکھاوج کی قسم کی مگر اس سے زیادہ لمبی اور پتلی پرانی وضع کی ڈھولک۔

مُرسَل : بھیجا گیا، پیغمبر۔

مُرَصّع : نگینے یا جواہرات جڑا ہوا۔

مُرَصّع کا کام : جڑاؤ کام۔

مُرغِ قبلہ نُما : وہ مُرغ جو قبلہ نما (یعنی کی سمت بتانے والے) آلے کے اندر قبلے کی سمت ظاہر کرنے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ اس کو طائرِ قبلہ نما بھی کہتے ہیں۔ اس کا رُخ قبلے کی طرف ہوتا ہے اور جب ٹھہرتا ہے تو اُدھر ہی کو منہ رہتا ہے۔

مِرگ چھالا : ہرن کی بالوں سمیت کھال، جسے اکثر جوگی یا عبادت کرنے والے متبرک سمجھ کر پوجا کے وقت اُس سے آسن کا کام لیتے ہیں۔ مسلمان بھی اس کی جانماز بناتے ہیں۔

مَزرَع : کھیتی۔

مِژگاں دراز : لمبی پلکوں والا، یہاں کنایہ ہے سورج سے شعاعوں کی نسبت سے (ص ۱۳۳)

مژہ : پلک۔

مژگاں : مژہ کی جمع، پلکیں۔

مشاطہ : وہ عورت جو عورتوں کا بناؤ سنگار کرائے۔

مشبک : جس میں باریک باریک سوراخ ہوں۔ جالی۔

مشتعل : بھڑکتا ہوا، شعلہ زن۔

مشتق : وہ لفظ جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو، وہ صیغہ جو مصدر سے بنا ہو۔ ماخوذ۔

مشعل فروز : مشعل جلانے والا۔

مشیر : مشورہ دینے والا۔ رائے دینے والا۔ مصاحب۔

مصاف : لڑائی۔ لڑائی کا میدان۔

مضمحل : سست، اداس، نڈھال۔

مطرب : گانے والا۔

مطلا : سنہرا۔ طلائی۔

معانی : ایک علم کا نام جس سے الفاظ کے استعمال کا محل صحیح اور معانی کا درست یا نادرست ہونا معلوم ہوتا ہے۔ نیز عبارت کو بد اسلوبی سے بچاتا ہے۔

معقول : منقول کا متضاد، منطق و فلسفہ۔ دیکھیے منقول

معمول : وہ بات جو روزمرہ کی جائے۔ عادت، رواج، دستور۔

مغرق : جگمگاتا ہوا، سونے یا چاندی میں لپا ہوا۔

مغلانی : رئیسوں کے گھر کی وہ ملازمہ جس کے سپرد کپڑے سینے کی خدمت ہو۔ یہ نام بطور خطاب ہے جو غریب شریف ملازمہ کی دل جوئی کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ اس کے ذمے گھر کی عام نگرانی بھی ہوتی تھی۔

مفتوح ہو : کھل جائے۔ (ص ۶۲)

Scanned with CamScanner

ZONG 9:31 22%

[illegible]

مُقابا : محفوظ رہیں۔ اس کو سنگار دان اور حسن دان بھی کہتے ہیں۔

مَقال : گفتگو۔

مُقرّر : یقیناً۔ لازماً۔

مُقرّض : قینچی سے کترا ہوا۔ (ص ۲۴)

مُقیّش : چاندی، سونے یا کندے کا چپٹا کیا ہوا باریک تار۔

مَکتب : بچوں کو مکتب میں بٹھانے کی تقریب (ص ۴۲)

مُل : شراب۔

مُلبّس : لباس پہنے ہوئے۔

مَلک درگہا : جس کی بارگاہ میں فرشتے حاضر ہوں۔ (ص ۲۷)

مَنازِل : منزل کی جمع۔

مَنال : جاگیر۔ جائداد۔ دولت۔

مَنبع : پانی نکلنے کی جگہ، چشمے کا سوتا۔

من بھائے، مُنڈیا ہلائے : اوپری دل سے انکار کیا جائے۔ (ص ۷۵)

مَنجیرا : (مجیرا) پھیلے ہوئے منہ کی پیتل کی کٹوریوں کی جوڑ، جن کو ٹکرا کر ساز کے ساتھ بطور باجے کے بجایا جاتا ہے۔

مُندرے : کانچ کے حلقے (کنڈل) جو اکثر جوگی کانوں میں پہنتے ہیں۔

مُنڈکری مارنا : اٹوائی کھٹوائی لے کر پڑ رہنا، غمگین حالت میں سونا۔ (ص ۱۰۲)

مَنقبت : بزرگانِ دین کی تعریف۔

منقول : وہ علم جس میں صرف اُن باتوں سے بحث ہو جو دوسروں نے بیان کی ہیں۔ معقول کا متضاد۔ (ص ۴۲)

مَنکے : منکا کی جمع۔ تسبیح کے دانے، پتھر کے گول گول یا لمبے لمبے دانے جو اکثر

Scanned with CamScanner

.ııl ZONG.ııl 9:31 22%
Masnavi Sehr-ul...

فقیر گردن میں ڈالے رہتے ہیں۔

منہ پر ہوائی چھٹنا : دہشت، صدمے، نقاہت یا خوف کے سبب چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ مُنہ سفید پڑ جانا۔ مُنہ زرد ہو جانا۔ چہرے پر پریشانی برسنے لگنا۔

مُنہنال : وہ تانبے، پیتل یا چاندی وغیرہ کی بنی ہوئی نلی جو حُقّے کی نَے کے مُنہ پر لگا دیتے ہیں۔

مُنیر : روشنی دینے والا، چمکتا ہوا۔

مو : بال۔

مو بہ مو : بال بال۔ ذرا ذرا۔ بالکل۔

مو بہ مو حقیقت کہی : سارا حال بیان کیا۔ (ص ۷۷)

موتیرا : (موتھرا) گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں کی ایک بیماری کا نام۔ جس میں گھٹنوں کی رگیں پھول اور بڑھ جاتی ہیں اور گھوڑے کو چلنے پھرنے سے معذور کر دیتی ہیں۔ (فرہنگ اصطلاحات) (ص ۶۲)

موجہ : موج، پانی کی لہر۔

مور : چیونٹی۔

موشگافی : باریک بینی۔ چھان بین۔ نکتہ چینی۔

مولوی : مراد ہے مولانا جلال الدین رومی سے۔ (ص ۵۰)

مونس : اُنس رکھنے والا۔ آرام دینے والا۔ ساتھی، دلی دوست۔

مہ چاردہ : چودھویں کا چاند۔

مہدی : رہ نما۔ ہدایت کرنے والا۔ بارھویں امام۔

مِہر : سورج۔ محبت۔

مُہر : چھاپ۔ انگوٹھی۔

200
of 207
Scanned with CamScanner

ZONG 9:32 22%

مہردار : وہ شاہی ملازم جس کے پاس مہرِ خاص رہتی ہے۔ (ص ۱۸)

میت : (یائے معروف) : دوست، ساتھی، رفیق۔ عاشق۔

میگ ڈمبر : ہاتھی کی کمر پر باندھنے کا چھتری دار ہودا، جس کی چھتری برجی نما ہوتی ہے۔
رتھ نما شاہانہ عماری کا نام، جو ہاتھی کے اوپر رکھی جاتی تھی اور اس کی دو برجیاں آگے پیچھے ہوتی تھیں، جن میں بادشاہ یا راجا بیٹھتا تھا۔

میل : (یائے معروف) : سلائی۔

مینا : مرصع کاری، وہ سبز کام جو شیشے، چاندی سونے وغیرہ پر کیا جائے۔ زری بیل بوٹے میں خالی جگہ پر سلمے کی بنی ہوئی مُنڈکیاں، جو خالی جگہ کو پُر کرنے کو ٹانک دی جاتی ہیں۔

مینو : (یائے معروف) بہشت، عالمِ علوی۔ رنگ دار شیشہ جو زیور پر جڑا جاتا ہے۔ سبز یا لاجوردی رنگ کا نگ یا جواہر۔

مینو سواد : زیبا، خوب صورت۔

مینے کے جھاڑ : وہ شیشے کے جھاڑ جن پر مینا کا کام کیا ہوا ہو۔ دیکھیے مینا۔

(ن)

نارسیدہ : وہ پھل جو خام ہو۔ نابالغ۔ ناتجربے کار۔

نازبو : ایک قسم کا خوشبودار بوٹا، جس میں سے کالے کالے دانے نکلتے ہیں، ایک قسم کا تلسی کا درخت۔ (آصفیہ)

ناگن : گردن کے بالوں کی بھونری، جو منحوس خیال کی جاتی ہے۔ (دیکھیے بھونری) (ص ۶۲)

Scanned with CamScanner

ZONG 9:32 22%

نالکی : لمبی آرام کرسی کی طرز کی تام جھام کی قسم کی سواری، جسے کہار کندھے پر اُٹھاتے ہیں۔ اس میں ایک آدمی پھیل کر لیٹ سکتا ہے۔

نامِ نِکویاں : نیک لوگوں کا نام۔ (ص ۲۲)

نانْو : نام۔

نَبات : مصری۔

نبات چُننا : شادی کی ایک رسم، مصری کی ڈلیاں، جو دلھن کے دونوں مونڈھوں، کہنیوں، گھٹنوں، پیٹھ اور ہاتھوں پر رکھ کر، دولھا کے مُنہ سے بغیر ہاتھ لگائے چُنواتے یعنی کھلواتے ہیں۔ اس میں عورتیں دولھا کو خوب دِق اور پریشان کرتی ہیں۔

نِپَٹ : محض، بالکل، سراسر، تمام، بہت، پوری طرح۔

نَجم : ستارہ۔

نجمِ سعادت : خوش نصیبی کا ستارہ۔ (ص ۲۳)

نَحو : طرح۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ وہ علم جس سے اجزائے کلام کو صحیح صحیح جوڑنا اور اُن کا باہمی تعلق معلوم ہو۔

نَحیف : کمزور۔ دُبلا پتلا۔

نَخچیر : شکار۔

نخچیر گاہ : شکار کھیلنے کی جگہ۔ شکارگاہ۔

نخلِ ماتم : ایک طرح کی آرائش جو مُردوں کے تابوت پر کی جاتی ہے (پھولوں کی ٹہنیاں وغیرہ لگانا) پہلے یہ طریقہ ایران میں رائج تھا۔ ہندوستان میں (ہندوؤں میں) بوڑھے آدمی کی ارتھی کو اس طرح سجایا جاتا ہے۔

نِرت : ناچ، بھاؤ، انداز۔

Scanned with CamScanner

نرت کار : ناچنے والے ۔ ناچ میں انداز دکھانے والے ۔

نرگستاں : وہ مقام جہاں بہت سے نرگس کے درخت ہوں ۔

نژاد : اصل ، نسب ۔

نسترن : سیوتی کا پھول ۔

نسخ : ایک خط کا نام ۔ اس کی جلی قلم کی تحریر کو خطِ ثلث کہتے ہیں ۔

نسرین : ایک قسم کا جنگلی سفید گلاب کا پھول ۔

نِعَم : نعمت کی جمع ۔ نعمتیں ۔

نفرا : نہایت ذلیل نوکر ، ادنا آدمی ، کمین ۔

نفیر : نالہ و فریاد ، واویلا ۔ نفیری ۔

نقش : قول و قلبانہ کی طرح یہ چار مصرعوں کا مجموعہ ہوتا ہے جسے ایک راگ اور ایک تال میں گایا جاتا ہے ۔

نقلِ خواب : خواب کی باتیں ، پرانی کہانیاں ۔

نقیب : وہ شخص جس کو حسب نسب معلوم ہوں ، بھاٹ ، لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف شخص ۔ وہ لوگ جو بادشاہوں ، امیروں اور وزیروں کی سواری کے آگے آگے آواز لگاتے چلتے تھے یا دربار میں کسی کی باریابی یا عطائے خطاب کے موقع پر بہ آوازِ بلند پکارتے تھے ۔

نکات : نکتے کی جمع ۔ باریکیاں ۔ وہ پاکیزہ اور بلیغ کلام جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آئے ۔

نکھ سکھ : سر سے پیر تک ، ایڑی سے چوٹی تک ۔

نکھ سکھ سے درست : سب طرح سے بے عیب ، شروع سے آخر تک عمدہ اور موزوں ۔

نگار : تصویر ، نقش ، بیل بوٹے ۔ معشوق ۔

Scanned with CamScanner

9:32 22%
Masnavi Sehr-ul...

نمط : روش ۔ طرح ۔ ڈھنگ ۔
نمگیرا : وہ کپڑا جو اوس کی نمی سے محفوظ رہنے کے واسطے پلنگ پر چھت گیری کی طرح لگا دیتے ہیں ۔
مجازاً : شامیانہ ، سایبان ۔
نمود : دکھاوا ، ظہور ، اُبھار ۔
نَوا : آواز ، نغمہ ، لَے ۔ سامان ، توشہ ۔
نَوخط : جس کی داڑھی ابھی حال ہی میں نکلی ہو ۔ کنایتاً : معشوق ۔
نَورتن : نونگا ۔ بازو کا ایک جڑاؤ زیور جو اگلے نگے کے مقابلے میں نونگوں کا ہوتا ہے ۔
نوع : قسم ، جنس ، وضع ، طور طریق ، ڈھنگ ، شکل ، منطق کی ایک اصطلاح ۔
نوقلم : نوخط ۔ جن کی تفصیل خود شاعر نے لکھی ہے ۔ (ص ۴۲)
نوکِ زباں کیے : زبانی یاد کیے ۔
نہال : تازہ لگایا ہوا پودا ۔ درخت ۔
نہُڑا کر : جھک کر ۔
نہفتہ : چھپا ہوا ۔
نہورا : منت سماجت ، خوشامد ، احسان رکھنا ۔
نیک اختر : خوش نصیب ۔
نیمہ : نیمہ آستین ، مرزئی سے کسی قدر بڑی ، چھوٹے یا آدھے دامنوں کی مرزئی جو اچکن کی وضع پر ہوتی ہے ۔

(و ۔ ہ ۔ ی)

واچھڑے : تعریف کا کلمہ ، واہ واہ ، کیا خوب ۔ (ص ۴۱)

Scanned with CamScanner

وار : طرح۔ مثل۔

واژوں : اوندھا، منحوس، اُلٹا۔

وتیرہ : طریقہ۔ مجازاً: عادت۔

وحدہٗ لاشریک : خدا ایک ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں۔

وحش : جنگلی چوپایے۔

وحید : اکیلا۔ یکتا۔

وحیدِ زماں : یکتائے زمانہ۔

ورے : اِدھر، پاس، نزدیک۔ (ص ۱۶)

وزیر الممالک : نوابانِ اودھ کا خطاب۔ یہاں مراد ہے آصف الدولہ سے۔

وش : طرح۔ مانند۔

وِصال : موت، انتقال۔ (ص ۱۰۳)

وصی : وہ شخص جس کو وصیّت کی گئی ہو۔ وصیّت پر عمل کرنے والا۔ مراد ہے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے۔ (ص ۱۷، ۱۹)

وضیع : ادنا، کمینہ، شریف کا متضاد۔

وقوف : آگاہی، واقفیت، شعور۔

ولے : لیکن، مگر۔

ویا : واو حرفِ عطف (بمعنی اور) اور یا سے مرکب لفظ۔

ہڈوں کا خلل : گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کے جوڑ میں رگوں کے اندر جو نئی ہڈی پیدا ہو جاتی ہے، وہ اصطلاح میں ہڈا کہلاتی ہے۔ یہ دو طرح کی ہوتی ہے نُکیلی اور ہموار۔ نُکیلی ہڈی کے نکلنے سے گھوڑا چلنے سے معذور ہو جاتا ہے لیکن ہموار ہڈی چلنے میں حارج نہیں ہوتی۔

9:32 22%
Masnavi Sehr-ul...

ہر : (ہڑ) ڈورے میں زیور کے حصے سے ملی ہوئی گاجر کی شکل کی بندش، جس کا چوڑا رخ زیور سے ملا ہوا بنایا جاتا ہے، جو ڈھلواں ہوتا ہوا ڈورے کی سطح سے آملتا ہے، اس کو ڈورے کا منہ سمجھنا چاہیے۔ ہڑ کے اوپر کلابتو لپیٹ کر خوش نما اور چمک دار بناتے ہیں۔ جتنا قیمتی زیور ہوتا ہے، اتنی ہی خوب صورت ہڑ بنائی جاتی ہے۔ (ص ۱۷)

ہر : مہادیو، شیو، بھگوان۔ (ص ۱۱۲)

ہر بول ہر : خدا خدا کر۔

ہراس : خوف، ڈر۔

ہژدہ ہزار : اٹھارہ ہزار۔

لال : پہلی رات کا چاند۔

ہم : ہمت کی جمع۔

م قسم ہوئی : رفاقت کا عہد کر لیا ہے۔ (ص ۲۵)

یشہ : ہمیشہ۔

ندسہ : عدد، رقم، علم ریاضی کی ایک شاخ کا نام۔

وا : خواہش، حرص۔

وا بتانا : ٹالنا، بہلانے سے چلتا کر دینا۔

وا دار : خواہش مند، دوست رکھنے والا۔

وا دارِ خلق : لوگوں کی بھلائی چاہنے والا۔ لوگوں کو دوست رکھنے والا۔

وا ہونا : ہوا کی مانند تیز رفتار ہونا، جلد روانہ ہونا، اچانک نظر سے غائب ہونا، ناپید ہونا۔

Scanned with CamScanner

ہوتے سوتے : عزیز اقارب، رشتے ناتے کے زندہ اور مرے ہوئے لوگ۔

ہوڑ : شرط، بازی، داؤ۔

ہوڑ بد کے : شرط لگا کر۔ (ص ۲۷)

ہول : خوف، دہشت، گھبراہٹ۔

ہیئت : وہ علم جس میں اجرامِ فلکی اور زمین کی گردش اور کشش وغیرہ کا بیان ہوتا ہے۔
بناوٹ، صورت، شکل، کیفیت۔ طور طریق۔

ہیکل : گردن سے ناف تک لٹکتا ہوا لڑی کی وضع کا زیور۔ سونا، چاندی، موتی اور جواہرات، حتیٰ کہ پھولوں کا بنا ہوا بھی ہار کے عام نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔
گلے میں پہننے کا ایک زیور جس میں تعویذ کے سے گھر بنے ہوتے ہیں۔
(ص ۶۷، ۸۱)

ہیہات : افسوس، ہائے ہائے۔

یارا : طاقت۔ جرأت۔ قدرت۔

یاسمن : چنبیلی۔

یزداں : خدا۔

یک دست : یکساں، برابر، تمام۔ کل۔

یکسر : تمام۔ بالکل، سراسر۔

یک لخت : تمام، سرتاپا، سراسر، فوراً۔

یَل : پہلوان۔ بہادر۔

یلو : بہادرو! ۔

Scanned with CamScanner